

فَاَلَا قَدْ فَتِنَا قَوْمًا مِّنْ نَّبْعِكَ وَاصْلَاهُمُ لِلسَّاعَةِ



# طَلِسْمَاتِ مَرْيَمَ

کالے علم کے  
مخرب الحزب  
عملیات

مکتبہ آئینہ قسمت، ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور

مکتبہ  
مکتبہ آئینہ قسمت  
۱۲۵  
ڈی گلبرگ ۲  
لاہور

# کیمیاء الحیات

العلم کے مجرب المجرب عملیات



مکتبہ اہل سنت



شہزادہ سید محمد علی زنجانی

نام کتاب :	طسمات ساری
مصنف :	منجم اعلم الحاج سیدنا محمد حسین شاہ زنجانی
معاون :	منجم شہزادہ حافظ سعید علی زنجانی
اشاعت چہارم :	مئی 2012ء
کمپوزنگ ٹائٹل :	شہزاد شاہ کر
پرنٹرز :	حیدری پریس، ریلوے روڈ، لاہور
پبلشرز :	منجم شہزادہ سید محمد علی زنجانی
قیمت :	۱۰۰ روپے
صفحات :	192

ISBN: 978-969-9571-44-2

کتابچہ ایچت

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2

حضرت سید میرا حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ، لاہور پوسٹ کوڈ 54660

فون نمبر: 35752277-35872277

برانچ آفس کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ، کراچی۔ فون: 32217544

# فہرست مطالب

## حصہ اول کتاب التیمیما

باب اول	عظام
باب ۲	رماد
باب ۳	مداد
باب ۴	اعمال نوایس
باب ۵	تغیبات ناموس اعظم
باب ۶	تذخینت ناموس اعظم
باب ۷	تزیینات ناموس اعظم
باب ۸	تصفیات ناموس اصغر
باب ۹	تذخینت نوایس اصغر
باب ۱۰	نوایس المعتمد اثریہ
باب ۱۱	نوایس نوم دستہ
باب ۱۲	ناموس الکتھال

فاریقون  
Free Amliyat Group

باب ۱۳	اعمال اخفاہ
باب ۱۴	خفا کے اعمال جہزنیہ
باب ۱۵	ساعات و عملیات
باب ۱۶	دعوات کواکب
باب ۱۷	طلسمات محبوب
باب ۱۸	متفرق طلسمات

### حصہ دوم کتاب الیسیا

طلسم ۱	جاہ و منزلت
طلسم ۲	طلسم فراخی رزق
طلسم ۳	طلب باداں
طلسم ۴	قیام فتنہ و فساد
طلسم ۵	تسخیر سباع و دوحوش
طلسم ۶	تسخیر مرغان
طلسم ۷	طلسم محبت
طلسم ۸	طلسم بغض و تفرقہ
طلسم ۹	حرزہ طلسمیہ برائے جمیع امراض سلق
طلسم ۱۰	طلسم عمر البول
طلسم ۱۱	تسخیر حکام غضب ناک

طلسم ۱۲	دافع و صبح کبہ
طلسم ۱۳	فتح و نصرت بر اعداء
طلسم ۱۴	تسخیر اہل قلم
طلسم ۱۵	تسخیر خواتین
طلسم ۱۶	تسخیر اہل دولت
طلسم ۱۷	تباہی و خرابی دشمن
طلسم ۱۸	طلسم خرابی خرابی
طلسم ۱۹	تسخیر اہل لشکر
طلسم ۲۰	طلسم جدائی
طلسم ۲۱	طلسم خواب بندی
طلسم ۲۲	طلسم وصل محبوب
طلسم ۲۳	طلسم حصول زرد مال
طلسم ۲۴	طلسم ترقی زراعت
طلسم ۲۵	طلسم حل مشکلات
طلسم ۲۶	طلسم دفع غضب سلطان
طلسم ۲۷	طلسم عداوت بین السلاطین
طلسم ۲۸	طلسم تفرقہ در اعداء
	خواص الحروف

### حصہ سوم تقویم (درجات)

## کتابیات

مصحف ہرمس	نوامیس افلاطون
طلسمات حکیم طلمہ ہندی	مختصر جالیفوس
ہیاکل دتھائیل ابوبکر بن وحشیہ	کتاب بیناس
شامین	سحر العیون
سمرکتوم	کتاب ابن حلاج
رسائل ہلالیہ	عیون الحقائق
رسائل خسرو شاہ	الینناع الطرائق
سمادی دصیل	خواص الحروف
مغربات سہروردیہ	ہرمس اہرامہ
زبدۃ الطلسمات	ددالینس اسکندر دنی
سفینہ سامری	الوارق اسمیہ
طلسمات فخر الدین رازی	مجموعہ عجائب و غرائب
کتاب السحر والفسون	اسرار حقہ بانتری

۷۸۶

۸۰۱

فطرت کی بوقلموں نیزگیوں کے شدید آئیوں اور صانع  
فطرت کی رنگا رنگ قدرتوں کے شیفگان

کے نام

گر قبول افتد نہ ہے . عزت و شہرت

احقر العباد

شہادہ زنجانی

# عرض مصنف

اس سے قبل بھی میری ایک کتاب اسی موضوع پر سحر اسود کے نام سے اہل ذوق و صاحبان علم و فن تک رسائی حاصل کر چکی ہے۔ مجھے اس امر کا اعتراف کرتے ہوئے غمِ محسوس ہوتا ہے کہ اس کتاب کی خاطر خواہ پذیرائی ہوئی اور عوامِ دخواص نے اسے خوب ہی پسند کیا۔ چنانچہ ”کرم ہاتے تو مارا کرو گستاخ“

کے مصداق یہ دوسری کتاب اسی موضوع پر پیش کر رہا ہوں۔

ازمنہ وسطیٰ میں جب بغداد، دمشق، قاہرہ اور قرطبہ میں مسلمانوں کے علم و فن کے جھنڈے گڑھے تھے، ہمیں علماء کی صف میں چند ایک سربراہ آدرہ شخصیتیں ایسی بھی نظر آتی ہیں جو ایک طرف تو زبردہ رذکار فلاسفر و علمائے منطق و حکمت تھے لیکن دوسری طرف علومِ مخفی کو بھی اپنا مشغلہ بنائے ہوئے تھے۔ مثلاً علامہ فخر الدین رازمی، حجتہ الحق علامہ محی الدین ابن عربی، سرد قتر فلاسفر جہاں علامہ ابن ارسطو ایک طرف تو منطقی ہونے کی صورت میں بال کی کھال اتارے بغیر نہ رہیں اور دوسری طرف یہ کہیں کہ ہند کے دائیں تہجہ کے مخفی خواص یہ ہیں کہ یہ سربراہانہ کہ انسان نظر خلائق سے



حضرت منجم اعظم کی لاثانی تصنیف ہے

## خواب

انسان کی زندگی میں فطری قابلیتوں اور آئندہ پیش آنے والے واقعات کا آئینہ ہے اور صحیح تعبیر ہی اس آئینہ کی نقاب کشائی کر سکتی ہے۔

قیمت: جلد ۲ روپے۔ علاوہ محصورہ طاک

مکتبہ ایقین

مخفی ہو جاتا ہے۔ دو ایسی متضاد باتیں ہیں جن کے درمیان ایک طالب علم  
گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ یا پھر کم از کم اتنا خیال ضرور آتا ہے کہ رازی . ابن عربی  
ابن رشد جیسے منطقی جب علوم سیمیا دلیمیا پر عقیدہ رکھتے تھے تو ضرور ان  
علوم میں کوئی نہ کوئی صداقت ہوگی۔ میرے اپنے ادارہ کے پردگرم میں  
یہ شامل ہے کہ علوم مخفی کے ان رسائل پر سیر حاصل تبصرے کے جب میں  
ادر پھر جہاں تک ممکن ہو سکے ان پر تحریر کے بجائیں ادر دیکھا جائے  
کہ ان مبادیات میں سچائی کو کتنا دخل حاصل ہے فی الحال تو میں نے مختلف  
عربی ادر فارسی کی صدیوں پرانی کتابوں کو ڈھونڈ کر اکٹھا کیا ہے ادر ان سے  
چیدہ چیدہ عملیات علوم سیمیا دلیمیا کے ترجمہ کر کے ناظرین کی خدمت  
میں پیش کر رہا ہوں۔ ان میں چند ایک کے متعلق میں نے خود بھی تجربہ  
کیا ہے ادر انہیں صحیح پایا ہے ممکن ہے کہ باقی بھی سب صحیح ہوں۔  
اس کا تجربہ دامتھان میں اہل علم پر چھوڑتا ہوں۔ میں نے صدیوں سے  
چھپے ہوئے علمی نثرانے آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے ہیں۔ اب ان  
سے متمتع ہونا آپ کا اپنا کام ہے۔

منہج عظیم



”کتاب السیمیا“

علم کی بیانی الحقیقت علم خیالات ہے یہ وہ علم ہے  
 جس سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں۔ اور نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے  
 کہ خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہوتا۔



# باب ۱

## عظام

عظام سے مقصود وہ ہڈیوں اور ان کی خواتیم ثلاثہ اور اسما  
 ثلاثہ سے ہے جو ان کے ساتھ متعلق اور منسوب ہیں اور ان کے حصول  
 کی کیفیت اس طرح ہے کہ خدا کا نام لے کر ہڈیہ کو چوبیس روز نفس میں  
 بند کرے اور حُب السوسن کا دانہ کھلائے اور گلاب بجائے پانی کے  
 پلائے اور پچیسویں روز سرخ تانبے کی ایک چھڑکی لے کر جو پہلے سے  
 بنوار رکھی ہو اور یہ طلسم اس پر جو اسم اعظم ہے۔ کندہ کر لیا ہو۔ ایسے  
 وقت میں جب کہ قمر خداوند طالع یعنی اس شخص سے جو عامل ہے۔  
 متصل ہو اور قوی الحال ہو اور وہ طلسم یہ ہے :-

۵۱۱۸۶۱ ۵۵ ۶۱۱۸۸ ۶۱۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱ ۱۶۱۳۶۱۱۱







خذ علیٰ هذ العیون ط وہ طشت حاضرین کی نظر سے غائب ہو جائے گا۔ جب تک کہ یہ ان اسماء کا ذکر کرتا رہے گا اور اس ہڈی کو طشت میں سے نہ اٹھائے گا۔ یہ عمل ہم نے بطور نمونہ کے بیان کیا ہے درنہ اس ہڈی سے تمام اجزاء ارضی و نباتی بے ساق میں غسل ہو سکتا ہے۔

### دوسری ہڈی

یعنی وہ ہڈی جو پانی کے درمیان میں رہتی ہے ہوا کا مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام زیتون ہے اور اس کی خاتمہ یہ ہے اور اسم اس کا یہ ہے۔  
  
 اور اس ہڈی کے اعمال ہوا اور برق اور پرنڈوں میں ہیں۔ بطور نمونہ اس کا بھی ایک عمل ہم پیش کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص یہ دکھانا چاہے کہ گویا آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس ہڈی پر روحانیت داسم و خاتم لکھ کر جیسا کہ مذکور ہوا اپنے پاس رکھے۔ اور ایک رسی آسمان کی طرف پھینکے اور صاحب یوم و ساعت سے استمداد کر کے اور اسم قسم کو اپنی آٹن بار پڑھ کر کہے۔  
 یا زیتون خذ علیٰ هذ العیون ط اور پکار کر کہے کہ اے حاضرین محفل دیکھو میں آسمان پر جانا ہوں لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ وہ اس رسی پر سے چڑھ کر آسمان پر جا رہا ہے حالانکہ وہ وہیں بیٹھا ہوا ہو گا

اور سب لوگ اس بات سے متحیر ہوں گے۔ ایسا تماشا ایک بار شہنشاہ جہانگیر کے دربار میں فرنگی جادو گروں نے دکھایا تھا۔ جس کا ذکر شہنشاہ نے اپنی توذک میں بھی کیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی اس ہڈی کے تصرفات بے شمار ہیں

### تیسری ہڈی

یعنی وہ ہڈی جو پانی کے اوپر آئی تھی آتشی مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام سلیمون اور اسم تم کا یہ ہے۔ گیلعلہو نیشا صحیحہ اور اس کا عمل آتش کی چیزوں میں ہوتا ہے۔ مثلاً اگر یہ دکھانا چاہے کہ آتش عظیم روشن ہے اور یہ عامل اس کے بیچ میں بیٹھا ہوا ہے اور آگ سے کھل رہا ہے تو اس ہڈی پر بطریق مذکور روحانیت خاتم اور اسم قسم لکھ کر یا لیس بار اسم قسم پڑھے اور صاحب یوم و ساعت سے مدد مانگے۔ پھر کہے یا سلیمون خذ علیٰ هذ العیون ط۔ اس وقت لوگوں کو ایک بہت بڑی آگ دکھائی دے گی۔ ان سے کہو دیکھو میں آگ میں جاتا ہوں۔ سب یہ دیکھیں گے کہ اس آگ میں چلا گیا حالانکہ یہ وہیں موجود ہو گا۔ اس کے علاوہ دوسرے آتشی عملیات میں بھی یہ ہڈی بہت سے تصرفات رکھتی ہے۔  
 نکتہ: یہ یاد رہے کہ یہ تینوں خاصیتیں اسم قسم کی روحانیت

یہ مستفاد ہیں اور تمام اعمال سیمیا اور خیالات اور نظر بندی میں ان کا اثر علمائے فن کے نزدیک ثابت ہے۔ اور ان موکلات کے ماتحت بہت سے اور موکلات بھی ہیں جو شخص پر محافطت مداومت اور ریاضت کرتا ہے وہ اس کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں اور جو کچھ وہ حکم کرتا ہے وہ بجالاتے ہیں مگر اس کام کے واسطے ایام اور ارباب ساعات کا معلوم کرنا نہایت فروری ہے اور بعض علمائے فن ارباب نصول کا داخل کرنا بھی فروری سمجھتے ہیں۔

## باب ۲

### رماد

رماد کی بھی تین قسمیں ہیں۔ رماد  
ادل کی ترکیب پچھلے باب میں بیان ہو چکی ہے

### دوسری رماد

دوسری رماد کو رماد ابا بیل کہتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ شب پنجشنبہ ادل یا آخر ماہ ربیع الاول کو بوقت تشلیت زحل و عطارد ابا بیل کے گھونسلے میں جس قدر نیچے ہوں اندازاً چار ہوں گے یا کم از زیادہ ان کو لے کر ایک کوری ہانڈی میں بند کرے اور اٹھاتے وقت یہ اسمایات بار پڑھے اور علاوہ ماہ ربیع الاول کے اور مہینوں میں بھی یہ عمل ہو سکتا ہے مگر بہتر اس مہینہ میں ہے۔

اور تثلیث زحل و عطارد کا وقت فردی ہے۔ متذکرۃ الصدور سماعے

ظہیری یہ ہیں :-

”ظہیرۃ فصعلیشُ نفعلیشِ اندرپوشِ ابدیوشِ  
اروشِ ماروشِ صہیرشِ والیشِ ہادوشِ مہدوشِ الونعاتِ  
تیغاثِ طلیوشِ شہدثِ اجبِ یا بطوروشنِ بطمیدِ  
تدایِ فتدسِ ربِ المسکةِ والروحِ اجیبوا یہا الارواحِ  
التھیۃ التورِ ایتہِ و افعلو ما امرکم بہذا الاسمِ العظیمِ  
بہلتلیثاغِ بکا بطلا خفیکِ ہسہسِ ہسہسِ  
سلبیعِ لعتہرِ ہا ہا ہا دینِ تنوکلِ ناہشِ لبعہ سبدا دکا  
مبلہ تیکفالی“

اس دعا کو پڑھ کر ان بچوں کو گھونسلے سے اٹھائے پھر ہانڈی میں رکھ کر اگر چار بچے ہیں تو چوراہے میں اگر دو ہیں تو دو راہے ہیں۔ اگر تین ہیں تو تیراہے میں ان کو دفن کر دے اگر ایک بچہ یا پانچ ہوں تو ان پر عمل نہ ہوگا۔ بہتر یہ ہے کہ چار ہوں مگر اس طرح دفن کرے کہ کسی کو خبر نہ ہو اور نہ کوئی ان کی بو پر آئے۔ آٹھویں روز ان کو نکالے گا تو دیکھے گا کہ دو بچے تو منہ سے منہ ملاتے ہوئے ہوں گے اور دو بیٹھ پھرے ہوں گے۔ اس وقت پھر انہی اسماء کو سات بار پڑھ کے ان کو نکال لے اور ایک دوسرے برتن میں ان کو گل حکمت کر کے

آگ پر جلانے۔ یہ رماد ثانی ہے۔

### رماد ثالث

خاصیت میں یہ رماد اول اور رماد ثانی سے بہت زیادہ ہے۔ اس کے لئے ایک بکریگ سیاہ بنی تلاش کرنی چاہیے جس میں ایک بال بھی دوسرے رنگ کا نہ ہو اور اس کو کھانا اس ترکیب سے کھلائے کہ اکیس سیرگہوں کی روٹی اور اس کا پانچواں حصہ روغن زیتون رس میں ملا کر ہاونی دستہ میں خوب کوٹیں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہو جاوے پھر اس کے تین حصے کو کے ہر روز ایک حصہ ہلی کو کھلا میں اور بجائے پانی کے شراب انگوری پلائیں جس میں روغن زیتون ملا ہو۔ پھر تین روز کے بعد اس ہلی کو ایک نئی مٹی کی ہنڈیا میں فولاد کی چھری سے اس طرح ذبح کریں کہ ایک قطرہ خون باہر نہ گرسے درز عمل خراب ہوگا۔ پھر اس کے دل کو نکال کر پیریں اور سات دانہ تخم ارٹھی کے اس کے اندر رکھ کر مضبوطی سے سلا دیں تاکہ دانے نکل نہ جائیں پھر اس دل کو ہنڈیا میں ڈال دیں اور اس ہنڈیا میں دو در بلیتا سی ڈالیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ تخم ارٹھی اکیس عدد لے کر ان کے ہم وزن خولنجان مصری لے اور ان کو جدا جدا خوب پیس لیں اور چھان لیں پھر آپس میں ملا لیں اور ہنڈیا میں ڈال دیں تاکہ خوب خون اور گوشت میں پیوست ہو جائے۔ پھر اس ہنڈیا کو گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ میں رکھیں

تاکہ اندر کی چیزیں جل کر خاک ہو جائے۔ پھر منہ یا کو کھول کر دل کو باہر نکالیں اور  
 تخم ازندی کو دیکھیں جو جل کر راکھ ہو چکے ہوں۔ ان کو تو ہنڈیا میں ڈال دیں اور  
 جو بچے ہوں ان کو علیحدہ حفاظت سے رکھیں یہ خفا کے موقع پر کام آئینگے  
 پھر ان چیزوں کو جو خاک ہو چکی ہوں ہنڈیا میں سے نکال کر پیس لیں یہ زیاد  
 نالت ہے اور بہت سے اعمال کی بنیاد اسی پر ہے۔

### خواص رماد اول

اس کی خاصیت یہ ہے کہ انسان کو جس صورت میں  
 چاہے تبدیل کر دے اس عمل میں بخود اصل ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ  
 سب المخرورع جب الاس جب الورد اور جب پیردج ایک ایک درم  
 لے کر ہر ایک کو الگ الگ خوب باریک مثل غبار کے پیس لیں پھر باہم  
 ملا لیں اور ان سب کے ہم وزن رماد اول کو ملائے اور بقدر ضرورت  
 خون فصد خود اس میں ملا کر خمیر کرے اور گولیاں بنا لے۔ پھر جب عمل  
 کرنا مقصود ہو تو قدر سے رماد مذکور کو انسان کے خون اور گلاب میں  
 ملا کر سیاہی بنائے پھر تین درق کاغذ کے لے کر ہر ایک پر ایک ایک  
 اسم تلتہ اسماء سے حرف حرف جدا کر کے قلم داؤد کی سے لکھے  
 اور خاتم بھی بطریق مذکور لکھے اور ہر ایک کے ساتھ جو اسم مخصوص  
 ہیں ان کو بھی پڑھے۔ پھر حاضرین مجلس کے سامنے ایک شخص کے ہاتھ  
 میں وہ درق دے کر اس کے دامن کے نیچے ان گولیوں کی دھونی روشن کرے

اور رکھے فلاں پزیدہ یا فلاں حیوان بن جا۔ بقدرت الہی وہ انسان لوگوں کو وہی  
 حیوان معلوم ہو گا جس کا اس نے نام لیا ہے۔ کسی رسالہ میں قلم داؤد کی کا ذکر  
 نہیں ہے۔ فقیر نے بڑی تلاش سے اس کو حاصل کر لیا تاکہ عامل کا عمل  
 ناقص نہ رہے۔ چنانچہ اسمائے تلتہ حروف مغرہ کے ساتھ اس طرح ہیں  
 شمعون ص ۱۸۵ ۱۸۵ ۱۸۵ ۱۸۵ اور زیتون اس  
 طرح سے ہے کے کے کے مہ اور سلیمون اس طرح  
 ہے ۱۸۵ ۱۸۵ ۱۸۵ اور ایک نسخہ میں غالباً رسائل خرد شاہ  
 میں یوں ہے ۱۸۵ ۱۸۵ ۱۸۵ کے کے کے ان

### خواص ماد ثانی

دوسری رماد کا ایک عمل تو ملاحظہ بنا کر تے ہیں جس کا  
 ذکر ہم اگلے باب میں کریں گے اور دوسرا عمل بغیر رماد کے ہوتا ہے جس  
 کی ترکیب یہ ہے کہ سات دانہ تخم ازندی یا لوبیا کے لے کر ان کو کالے سانپ  
 کے خون میں سات شبانہ روز بھگوئے پھر سات روز سیاہ بلی کے خون  
 میں بھگوئے پھر نکال کر کسی جگہ خاک میں رماد ثانی ملا کر انہیں دفن کر دے۔ اور  
 سیاہ بلی کا خون اوپر سے چھڑک دے یا خاک میں ملا دے۔ تھوڑے ہی  
 عرصہ میں میدا نے پھوٹ نکلیں گے اور انجام کار ان میں پھل بھی لگ  
 جائے گا جس وقت تخم ازندی یا لوبیا پک جائے اس وقت ان سب  
 دانوں کو جمع کر کے ایک آئینہ اپنے سامنے رکھ کر ایک ایک دانہ منہ میں لے

ادر آئینہ میں اپنی صورت دیکھے یہاں تک کہ ایک دانہ ایسا بھی اُسے لگا کہ جب اس کو منہ میں رکھ کر اپنی صورت دیکھیں گے تو اپنی صورت دکھائی نہ دے گی اس دانہ کو بحفاظت رکھ لیں کیونکہ یہی دانہ کام کا ہے باقی سب دانوں کو پھینک دیں۔ پھر حیب ضرورت ہو اس دانہ کو منہ میں رکھ کر جہاں چاہے چلے جائیں کینک کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ ادر آپ سب کو بکھیں گے۔

### خواص ادر ثالث

یہ رمد بھی اخفا کی تاثیر رکھتی ہے یعنی وہ جو تخم ازندی بتی کے دل میں سے نکلے تھے۔ ان کو منہ میں رکھ کر اسماء ظہیری پڑھیں ادر قدرے رمد ثالث اپنے گریبان ادر آستین میں ڈال لیں پھر جس جگہ چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

## باب ۳

### مداد

مداد اصل میں دہی رمد ہے لیکن جب اس میں کوئی چیز ملا کر لکھیں تو اس سے جداگانہ خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ مداد اول رمد اول سے بنتی ہے اور مداد ثانی رمد ثانی سے اور مداد ثالث رمد ثالث سے ترکیب پاتی ہے۔

### مداد اول

اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی انسان کو پرندہ بنانا مطلوب ہو تو رمد مذکور کو خون فصہ میں ملا کر ایک درق پر وہ اسم لکھے جو طبع ہو اسے متعلق ہے پھر درق اس شخص کے ہاتھ میں دے کر اس کے کپڑوں کے نیچے دہی دھونی روشن کرے اور اسماء موکلات کا

زبان سے درد کرے اور کہے کہ اے موکلات اس شخص کو فلاں پزندہ بنا دو  
بقدرت الہی وہ شخص وہی پزندہ معلوم ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اس درق پر یہ اشکال  
بھی لکھ لے۔ یہ اشکال پزندہ بنانے کے لئے ہیں۔

۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹

۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹  
بنانا منظور ہے تو اس درق پر اسم ثانی کو بطریق مذکور لکھے اور شکل بھی  
ثبت کرے ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹  
۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹  
صہلہ ع اور جو اسماء اس کے ساتھ مقرر ہیں ان کو پڑھ کر اور  
دھونی جلا کر کے کفلاں جانور بن جا رہی جانور نظر آئے گا مگر کسی دنت  
میں شکل کے لکھنے سے غافل نہ ہونا چاہیے۔ اور اس شکل کو لغت یونانی میں  
فلقظیر کہتے ہیں۔

### مدد ثانی

یہ مدد ثانی ہے خون گرہ سیاہ میں جل شدہ اس کے  
خواص بہت ہیں۔ مسجداں کے پانچ خواص یہاں لکھے جاتے ہیں اور ہر  
خاصیت کا مہر اس کے فلقظیر پر موقوف ہے یعنی ان حروف پر جو اس مدد  
سے قلم طبعی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔

### خاصیت اول

اس مدد سے اس فلقظیر کو شب شبہ کے اندر  
تانبے کے ایک طشت پر لکھے اور اس میں پانی بھر کے تین برگ درخت  
لا دلا کے ڈال کے چوہ لہے پر رکھے اور نرم آگ جلائے اور اسی درخت  
کی لکڑی سے درتین بار پانی کو حرکت دے اور اسماء ظہیری جو سابق میں  
مذکور ہوئے ہیں پڑھے اس پانی میں سے ایک حد اخروش الحمان  
روح بخشن دد لپذیر پیدا ہوگی اور اگر یہ شخص گانا شروع کرے تو اس طشت  
میں سے بھی گانے کی آواز پیدا ہوگی غرضیکہ رونے یا ہنسنے یا پڑھنے جس  
طرح کی آواز یہ شخص نکالے گا وہی آواز اس میں سے پیدا ہوگی۔ اور

فلقظیر اس کا یہ ہے ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹

### خاصیت دوم

جب چاہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ اڑ کر پہنچ  
جائے تو اس فلقظیر کو مدد مذکور سے ان جو تینوں پر لکھے جو تمناج یعنی  
مگر چھ کی کھال سے بنائی گئی ہوں اور درخت اراک کی ایک لکڑی  
باتھ میں لے کر اسماء ظہیری کا درد کرے اور اس طرف متوجہ ہو۔ جدھر جانا  
مطلوب ہو اس قدر جلد پہنچے گا کہ کوئی پزندہ بھی اڑ کر نہ پہنچ سکے۔

فلقظیر اس کا یہ ہے ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹  
میں یوں ہے۔ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹



**خاصیت سوم** | اگر اس فلقتیر کو لہے کی سلاخ پر جو ایک باشت

لوہیل ہو مدد نکور سے لکھے اور کسی جگہ گاڑ دے پھر جو شخص ادھر سے گزرے اس کو ایسا دکھائی دے گا کہ ایک شخص کھڑا ہوا ہے اور ہاتھ میں اس کے ایک اڑہا ہے جس کے منہ میں سے آگ نکل رہی ہے فوراً وہ شخص اس کو دیکھ کر بھاگ جائے گا۔ فلقتیر اس کا یہ ہے۔

مح مح آ ط لا لوت م ص +

**خاصیت چہارم** | اگر کوئی شخص اپنی دونوں سبیلیوں پر مدد نکور

سے اس فلقتیر کو لکھے اور کسی بلند جگہ پر کھڑے ہو کر ہاتھوں کو بلند کر کے اسما ظہیری پڑھنے شروع کرے اس کے اوپر نور کا آسمان سے ظہور ہو اور یہ شخص نظر مردم سے غائب ہو جائے اور کسی کی اس نور پر نگاہ نہ جم سکے فلقتیر اس کا یہ ہے۔

مح آھ ۷۷۷ + ۱۲۵۱

**خاصیت پنجم** | اس فلقتیر کو مدد نکور سے حریر زرد پر لکھ کر ایک

انگوٹھی میں رکھ کر اوپر سے عقیق کا ٹکینہ جڑے پھر جب چاہے کہ لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہو تو انگوٹھی کو انگشت بنصر میں پہنے اور ٹکینہ تھیلی کی طرف کر کے ہاتھ آستین میں چھپالے اور اسما ظہیری کا درد کرے لوگوں کی

نظر سے پوشیدہ ہو گا جہاں چاہے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ پائے گا فلقتیر یہ ہے۔

**مدد ثالث** | اس کے خواص بے شمار ہیں از انجملہ سات خواص

مع فلقتیر کے یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

**خاصیت اول** | رمد ثالث کو قدر سے سرکہ شراب میں سرخ

زنگ کا بولہ کر عمدہ کاغذ پر اس فلقتیر کو لکھیں اور اپنے علمامہ یا ٹوپی میں رکھیں اور بمقدار ایک دانگ رمد نکورۃ الصدر پانی دودھ یا شیرینی میں ملا کر کسی شخص کو کھلا دیں پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر جس جگہ چاہیں لے جائیں جو کچھ یہ شخص خیال کرے گا اس شخص کو نظر آئے گا اور بہت عجائب و غرائب معائنہ کرے گا اور مثل دیوانہ کے ہو جائے گا۔ پھر جب

چاہے کہ اس کو حالت اصلی پر لائے اپنے علمامہ یا ٹوپی سے وہ کاغذ نکال کر اس کے سر پر رکھ دے فوراً ہوش میں آجائے گا اور جو کچھ دیکھا

ہے سب بیان کرے گا فلقتیر اس کا یہ ہے۔

**خاصیت دوم** | رماند کور کوزعفران یا زرد رنگ میں ملا لے اور دباغت دیتے ہوئے بے رنگ چمڑے کے گول گتے رومیہ یا اشرنی کے برابر کتر کے اس فلقطیر کو اس سیاہی سے ان پر لکھے پھر بازار میں جائے اور جس شخص کے ہاتھ اس کو پہنچنا منظور ہو اس کی نظر سے پوشیدہ کسی جگہ کھڑے ہو کر اسماء مذکورہ پڑھے اور قدرے رماند اس کی طرف رکھ کر پھونک دے۔ پھر اس کے سامنے وہ چمڑے کے گتے لیجا کر اس کو دکھائے بالکل سونا معلوم ہوگا۔ اور رماند کو پانی میں ملا کر سفید کاغذ پر لکھے گا تو چاندی نظر آئے گی۔ فلقطیر یہ ہے کہ مادہ صہ دم

**خاصیت سوم** | رماند کور کو خون انسانی میں ملا کر ایک لکڑی پر فلقطیر کو لکھیں اور اسماء مذکورہ کو پڑھتے جائیں۔ پھر اس لکڑی کو ایک تاریک مکان میں گاڑ دیں اور ایک چراغ روشن کریں جو شخص اس کو دیکھے خیال کرے گا کہ ایک شخص کھڑا ہوا ہے اگر مرد کے خون سے لکھا ہے تو مرد معلوم ہوگا اور اگر عورت کے خون سے لکھا ہے تو عورت معلوم ہوگی۔ مرد کا منہ تیلہ کی طرف ہوگا اور عورت کا منہ مشرق کی طرف مگر دونوں نہایت حسین صاحب جمال عمدہ لباس پہنے ہوئے نظر آئیں گے فلقطیر یہ ہے ۱۱۸۹ ۵۱۲ رمالا مع اد لے x آ آ

**خاصیت چہارم** | رماند کورہ کو مینہ کے پانی میں ملا کر اپنے پیر کے ٹوڈوں میں یہ فلقطیر لکھے۔ پھر مسجد جامع یا اور کسی جگہ جہاں لوگ جمع ہوتے ہوں جائے۔ جس وقت لوگ جمع ہو جائیں قدرے رماند ان کے درمیان چھڑ سکے اور اسماء مذکورہ پڑھا پورا بہت تیزی سے دوڑے لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ گویا آسمان پہ ہوا میں اڑ رہا ہے۔ پھر اگر حسب خفا اس کے پاس ہے اس کو منہ میں رکھ لے تاکہ ان کی نظر سے پوشیدہ ہو جائے اور ان کی باتیں سن کر پھر ظاہر ہو اور جو کچھ سنا ہوا ان سے بیان کرے تاکہ ان کی حیرت میں اور بھی اضافہ ہو۔ فلقطیر اس کا یہ ہے۔  
لاما ماہ صہ ۵ ۵ ما ح ۲ ۵۲ مح ۵ ماہم و کما

**خاصیت پنجم** | اس رماند کو جس پرند کے خون میں چاہے صل کرے اور فلقطیر اپنی ستمیلی پر لکھے کہ کسی مجمع میں جائے اور جس مرغ کے خون سے فلقطیر لکھا ہے اس کا نام لتیا جائے اور تھوڑی رماند مجمع پر چھڑک دے۔ تمام مجمع اس کو مرغ کی شکل میں نظر آئے گا ویسے ہی پر دیالی اور رنگ معلوم ہوگا۔ فلقطیر یہ ہے۔ ہر محلہ ماہ لال ح مح محلہ ۵۸۵۔

**خاصیت ششم** | اگر دریا یا نہر لوگوں کو دکھاتی منظور ہو تو یہ عمل کرے

اور یہ عمل حکیم ابو الحسن اعمالی کا ہے۔ صاحب کتاب سحر العمیون علامہ ابو محمد المغربي کہتے ہیں کہ میں نے ابو الحسن اعمالی سے اس عمل کا مشاہدہ کیا ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ جس جگہ سے چاہے مٹی ہٹا کر بجائے اسکے زبدالجبر بچھائے اور اسماء ظہیری پڑھتا جائے اور قدر سے رماد ملا کر سفید کاغذ پر یہ اسماء جو اس کا تلفظ ہے لکھے اسماء یہ ہیں ایسوس سا بوسال بکلبکوش اشملو بنیمو مثال پھر لوگوں کو دکھائے سب کو ایک دریا کے عظیم طوفان نیز معلوم ہوگا اور دریا کا یا نہر کا دکھانا عامل کے خیال اور پانی پر جو رماد میں ملا گیا ہے موقوف ہے۔

**خاصیت ہفتم**

دم الاخرین خوب باریک پیس کر موم میں قدر سے رنگار کے ساتھ ملائے اور ایک نیا کپڑے کے قدر سے رماد چنبیلی کے تیل میں حل کر کے اس کپڑے پر اسماء خمسہ جو خاصیت ششم میں گذرے ہیں لکھے اور اس کپڑے کو لپیٹ کر بتی بنائے اور اس کے اوپر موم لگا کر شمع بنائے پھر رات کو ایک طشت میں پانی بھر کے یہ شمع اس کے بیچ میں روشن کرے اور اسماء ظہیری پڑھتا جائے حاضرین کو ایسا معلوم ہوگا کہ ہزار ہا طاؤس اس طشت کے گرد بیٹھے ہیں اور پانی میں نہا رہے ہیں۔ یہ عمل بہت عجیب ہے۔

**باب ۴**

**اعمال نوامیس**

اعمال نوامیس اعظم اعمال سیمیا میں سے ہیں۔ حکماء فرماتے ہیں ان میں بے شمار فوائد ہیں لیکن مشقیں بھی بے حد حساب ہیں۔ حکیم حنین بن اسحاق جو عشرہ مقالات کا مترجم ہے لکھتا ہے کہ نور میں وہ علم ہے جس سے خلاف عادات پتیریں دکھائی جائیں اور عالم اکبر و عالم اصغر دونوں میں ہوتا ہے۔ عالم اکبر میں مثلاً آفتاب کا دن کو پوشیدہ کر دینا اور رات کو ظاہر کرنا اور دن کو ستارے دکھانا دینا اور عالم اصغر میں مثلاً پانی پر چلنا یا درخت کا غیر موسم میں پھل لانا۔ خشک درخت کا سرسبز ہونا اور درخت کا زمین پر جھک جانا اور امیر اور بھلی وغیرہ کا دکھلانا اور انسان کا غیر صورت میں بدل دینا لوگوں کی

نظر سے غائب ہونا اور مختلف صورتوں میں اپنے آپ کو دکھانا وغیرہ  
اعمال نوا میں در قسم کے ہوتے ہیں ایک اکیر در سر سے اصغر  
ناموس اکبر امور یکہ اور نہات عظیمہ پر مشتمل ہے اور اس کی تاثیر  
کی کیفیت کچھ معلوم نہیں ہے اس کو ناموس اعظم بھی کہتے ہیں۔ ناموس اصغر  
کی کیفیات اہل عقل پر روشن ہیں۔ اب ہم ہر ایک ناموس اور اس  
کی کیفیات سے متعلقہ الگ الگ چند ابواب تحریر کرتے ہیں تاکہ  
مبتدیان ان اعمال کو بخوبی سمجھ سکیں اور اہل فن ان سے کما حقہ  
مستفید و مستفیض ہو سکیں۔

## باب ۵

### تعینات ناموس اعظم

تعینات ناموس اعظم کی حجر الشمس ہے۔ یہ ایک پتھر ہوتا ہے جو رات  
کو مثل چرخ کے روشن رہتا ہے۔ جب یہ پتھر دستیاب ہو جائے تو اس کو  
خوب باریک پیس کر گرم پانی کے ساتھ خمیر کر لیں۔ پھر ایک بکری یا گائے  
کے رحم میں جس طرح ہو سکے انسان کی منی بیج اس کو فرتہ پتھر کے داخل  
کریں اور جب اس کام سے فارغ ہو جائیں تو اس گائے یا بکری کے  
منہ کو خون سے لٹخ کریں اگر بکری ہے تو بکری کے خون سے اور اگر گائے  
ہے تو گائے کے خون سے لٹخ کریں اور ایک تار یک مکان میں جہاں  
سورج کی روشنی بالکل نہ جاتی ہو اس کو بند کر دے اور گھبوں کی بھوسی  
اور شراب اس کو پلائے اور ہر ہفتہ میں ایک رطل دہی خون جو اس کے

منہ پر ملاحظہ اس کو پلائے یہاں تک کہ اس کے بچہ پیدا ہو مگر اس کے پیدا ہونے سے قبل یہ نسخہ تیار کر لینا چاہیے۔ حجر الشمس۔ حجر الکبریت۔ حجر تیار بنز۔ حجر مقناطیس ان سب کو ہم وزن خوب باریک پس کر عرق برگ بید میں خمیر کریں اور پختے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور خشک ہونے کے بعد ایک شیشے کی بوتل میں حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ پھر جس وقت یہ بچہ پیدا ہو تو ایک برتن میں اس بچہ کو نیکر اس کی ماں کو فوراً ایک بڑے برتن میں ذبح کر دیں۔ اس طرح سے کہ ایک قطرہ بھی اس کے خون کا ضائع نہ ہو اور خون کو نہایت حفاظت سے ایک برتن میں رکھ لیں۔ پھر اس بچہ کو ایک شیشے کے برتن میں تین شبانہ روز بھوکا اور پیاسا رکھیں۔ جب تین روز کے بعد بھوک اس پر بہت غلبہ کرے اور یہ بہت مضطرب ہو تب وہی اس کی ماں کا خون اس کو پلائیں جس قدر پی سکے۔ یہاں تک کہ سات روز اسی طرح گزریں۔ اس وقت اس بچہ کی ایک عجیب و غریب صورت پیدا ہوگی۔ اور عجائب اعمال میں کام دے گا۔

اس عمل کو تعفیو اکبر کہتے ہیں اور خواص اس کے یہ ہیں۔ کہ اگر اس صورت کو سفید کپڑے میں لپیٹ کر اس کے مقابل آئینہ رکھیں۔ انیس یا تیس ماہ قمری کو تو پانچ اس طرح مدشن معلوم ہوگا جیسے چودھویں رات کو معلوم ہوتا ہے اور اس وقت ان گولیوں کی دھونی دینی فرمادی ہے

اور جب اس صورت کو اور آئینہ کو اٹھالیں گے تو جان غائب ہو جائے گا اور اگر قمری ماہ کی پہلی تاریخ میں اس صورت کو ذبح کر کے اس کا خون خشک کر کے پیس لیں پھر جس آدمی کو تھوڑا سا دیں گے اس کی صورت بدل جائے گی یعنی اگر یہ بچہ گائے کا ہے تو انسان گائے بن جائے گا۔ اور اگر بکری کا ہے تو بکری بن جائے گا۔ اور اگر آخر ماہ میں اس صورت کا شکم چاک کر لے اور شکم میں سے جو چیز نکلے وہ کسی آدمی کے بدن پر طے فوراً وہ آدمی کتبہ بن جائے گا اور اگر چالیس روز اس بچہ کو خون منی اور دردھ پلا یا جھٹے اور ایسی جگہ رکھا جائے جہاں یہ بچہ آفتاب کو نہ دیکھے پھر اس بچہ کا بحالت زندگی شکم چاک کر کے اتر لیاں بائرنکالے جہاں یہ بچہ آفتاب کو نہ دیکھے اور جو پیٹ سے نکلے اسے بحفاظت رکھے پھر اگر قدرے اس میں سے اپنے ہاتھوں اور پردوں پر مل لے تو جس جگہ چاہے فوراً طرفہ العین میں جا سکے اور پھر واپس آسکے۔

اب تعقین اصغر کا عمل تحریر ہوتا ہے۔ حجر الشمس کو زہرہ باز سفید میں خمیر کر لیں اور ایک مادہ بندر کے رحم میں انسان کا لطفہ اور یہ خمیر جس طرح ہو سکے پہنچا دے اور فارغ ہو کر اس کی فرج پر قدرے خون سنگ یشت یعنی کچھ سے کا لگا دے اور بروز اتوار صبح کا خون لے کر اس میں گوشت ملا کر اس مادہ بندر کو کھائے اور شراب پلائے۔ ایام وضع حمل تک۔ اور یہ نسخہ تیار رکھے برگ درخت فندق و زبدالجہد

دھجراتیس ان سب کو برابر پس کر کچھو لے کا خون اور زہرہ سمزدون جو  
ایک مرغ مشہور ہے اور خلیج فارس میں بعرہ کے قریب ملتا ہے اس  
میں ملا کر گولیاں بنائے اور خشک کر کے رکھ لے پھر جس وقت وہ بچ پیدا  
ہو تو قدر سے ان گولیوں میں سے اس کے اوپر چھڑک دے اور ایک  
بڑے برتن میں چالیس روز اس بچ کو رکھ کر جو کھانا اس کی ماں کو کھلایا  
جاتا تھا اس کو بھی کھلائے پھر چالیس روز کے بعد نکالے۔ ایک  
حیوان بصورت انسان ہوگا۔ مگر اس کے ایک پیر ہوگا جس سے بہت  
کام ظاہر ہوں گے اور ہر ایک عضو اس صورت کا بہت کارآمد ہے  
چنانچہ اگر اس کی آنکھ کو نکال کر خشک کر کے پس لیں اور سرمہ کی طرح  
آنکھ میں لگائیں تو روحانیات اور جنات کا مشاہدہ کریں اور اگر اس کے  
مغز سر کو خشک کر کے عنبر میں ملا کر آنکھ میں لگائیں تو خزانے زمین کے  
اندر نظر آئیں اور اگر اس کی زبان کو خشک کر کے شربت میں ملا کر  
پی لیں تو روحانیات اور جنات کی گفت گو سمجھنے لگیں اور اگر اس کے دل  
اور زہرہ کو خشک کریں اور زہرہ قوریوس بھی اس میں ملا لیں اور خشک  
کر کے گولیاں بنا کر جس درخت کے نیچے چلے آگ پر روشن کریں وہ  
درخت زمین پر جھک جائے اور اگر دو درختوں کے درمیان میں روشن  
کریں تو دونوں ایک دوسرے سے مل جائیں۔ قوریوس ایک مشہور  
مچھلی ہے اس کے سر پر ایک تاج ہوتا ہے مثل تاج مرغ کے اور

بحر عمان میں بکثرت پائی جاتی ہے اور اگر ایک گولی کو پانی میں مل کر کے  
اپنے ہاتھوں پر لپیپ کریں اور کسی درخت کے نیچے بیٹھ جائیں۔  
تمام ٹہنیاں اس درخت کی جھک جائیں گی۔ اور اگر اس صورت  
کے مغز سر کو انسان کے مغز سر کے ساتھ جو تازہ ہو ملا کر خشک کر کے  
گولیاں بنالیں پھر جس خشک درخت کے نیچے روشن کریں فوراً  
وہ درخت سرسبز ہو کر پھل لائے گا۔

# مفتاح الغیب

حضور سیدنا صادق آل محمد علیہ السلام کی تصنیف

واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ اس فالنامہ کے جوابات منجانب  
امام عالی مقام ہوتے ہیں محمود غزنوی نے اس معجزہ فالنامہ  
کے احکام پر سو منات کیے ظلمت کو نور بت شکنی سے متور کیا تھا  
تحقیق نگینہ کا ایک عجیب العقول صغریٰ طریقہ اس پر مبنی ہے

ہدایہ ۲۰ روپے

منیر مکتبہ پبلسٹیٹیوٹ ۱۲۵ - ڈی گلبرگ ۲ لاہور

## باب ۶

### تدخیات ناموس اعظم

تدخیات یعنی دختوں سے بڑے بڑے کام لے سجاتے ہیں مثلاً چودھویں  
رات کو آپ دختہ روشن کریں تو ایسا معلوم ہو کہ چاند کا نور بالکل جاتا رہا ہے اور  
خسوف ہو گیا ترکیب اس کی یہ ہے کہ درخت سراج القطرب کے پتے  
لیکر خوب کھڑا در زہرہ بترہ اور زہرہ گاد کو ہی اور مغز نم سبز کو ہی ملا کر گولیاں  
بتالیں چنے کے برابر گوہر سایہ میں خشک کر کے کسی ادبھی جگہ پر گھوڑے کی  
لیجہلا کر اس کی دھونی میں یہ گولیاں بھی ڈال دیں۔ چاند گہن کا مشاہدہ ہوگا  
رسائل خسرو شاہ جسے رسائل سماوی بھی کہتے ہیں۔ تحریر ہے کہ اگر دن کو اس  
دختہ کو روشن کریں تو تارے اور مرغان مختلف الالوان دکھائی  
دیتے ہیں۔

## دختہ دوم

ہو میں عجائبات مثل گھوڑے سوار اور جانوروں کا دکھائی دینا۔ یہ دختہ افلاکوں کا ہے۔ اجزاء اس کے یہ ہیں۔

عود زفت۔ چینی۔ ذہیق۔ پیرکین سگ آبی۔ سندروس۔ صبر سقو طری۔ ہر ایک دس درم دمنغ دادی ایک مثقال ہر ایک کو جدا جدا پیسے سوائے ذہیق کے پھر ان سب کو ملا کر ایک رطل زیت اس میں ملا کر گولیاں بنا لیں۔ ہر گولی تیس درم کی ہو۔ پھر اس کو خشک کر کے مرخ بکری کی سینگنوں کو سٹگا کر اس پر یہ گولی روشن کریں عجائبات دکھائی دیں گی۔

## دختہ سوم

اس کو دختہ الرجال کہتے ہیں اور اس کے روشن کرنے سے ہو میں ایسے آدمی دکھائی دیتے ہیں جن کے سر آسمان میں اور پیر زمین میں معلوم ہوں۔ اجزاء اس کے مرتگ۔ عقص۔ زنجار۔ اقلیمائے ذہبی۔ زرنیخ۔ احمر۔ نحاس محرق۔ زنجفر۔ دم الجامین ہر ایک دس درم اور بیکسچ پانچ درم۔ ان سب کے برابر شجرۃ القوت ملائے اور شحم السحک اور ماد الثوث ملا کر خمیر کرے اور گولیاں بقدر مرخ سیاہ کے بنا کر سایہ میں خشک کرے اور گائے کے گوبر کو سٹگا کر اس میں ان گولیوں کو روشن کرے مگر جس دن کہ گہرا برہنہ نکالے عجائبات کا مشاہدہ کرے۔

## دختہ چہارم

اس کو دختہ الامطار بھی کہتے ہیں اور یہ سب دختوں سے بڑا دختہ ہے۔ جب موسم گرما میں بہت گرمی ہو تو ایک گرگٹ کو ذبح کرے اور اس کی دم کو خشک کر کے رکھ چھوڑے پھر ایک سیاہ بطن جس میں ایک پر بھی درم سے رنگ کا نہ ہو اور اگر ٹری ہو تو بہت بہتر ہے اس کو لے کر ایک پنجرے میں بند کرے اور گوشت سگ پر اس گرگٹ کی خشک دم چھڑک کر اس سطح کو کھلائے اور گرگٹ کے باقی جسم کو کھال کھینچ کر خوب پکائے یہاں تک کہ گل کر مٹھی بن جائے اور اس پانی کو بلخ کو ملا دے۔ پھر تین دن اسے کچھ کھانے کو نہ دے یہاں تک کہ خوب بھوکی ہو جائے۔ پھر چوتھے روز ایک چھپکلی اگر سفید ہو تو بہتر ہے اس کو کھلائے اس کے کھانے سے پیاس اس پر غلیہ کرے گی اس واسطے لازم ہے کہ درخت سراج القطرب کاتین اذقیہ عرق جمع کر رکھے اور شراب کہنہ اس میں ملا کر اس کو ملائے۔ پھر ایک شانہ روز کے بعد اس کو ذبح کرے اور اس طرح اس کے خون کو نکالے کہ ایک قطرہ ضائع نہ ہو پھر اس بلخ کے گوشت دستخوان خوب کوٹ کر رکھ لے اور خون کو جلنے کے ساتھ ملائے پھر اس کٹے ہوئے کو اس کے ہم وزن شراب میں ملا کر خشک کرے اور بہت بار یک چھپتی میں جھان کر اس کے نصف وزن کتے کے سٹے ہوئے بال لور ہڈیاں جو رکھ ہو گئی ہیں اس میں ملائے اور پھر خوب



باریک پیسے پھر جب عمل کرنا چاہے تو درخت بر لوق کے کوٹہ لے کر  
اس دوا کی تدخین کرے یعنی دخنہ بنا کر جلائے جب اس کا دھواں  
اوپر جائے گا تو بقدرت الہی بارش زمین پر برسے گی اور جب تک  
یہ دخنہ روشن رہے گا بارش بھی برستی رہے گی۔ اگر دخنہ ایک ماہ تک  
روشن رہے گا تو بارش بھی ایک ماہ تک رہے گی۔ جب بارش  
موقوف کرنی چاہے تو دخنہ کو بند کر دے بارش بند ہو جائے گی۔

## باب — ۷

### تزیینات ناموس اعظم

تزیینات سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں جہاں پر صرف ان کا ذکر  
کیا جاتا ہے جو ناموس اعظم کے اکابر تزیینات سے متعلق ہیں۔

**تزیین اول** | اسے عمل و قوت بنو اطر بھی کہتے ہیں یہ عمل حکیم افلاطون کا  
ہے فرماتے ہیں کہ موش دشتی کو جس وقت وہ اپنے بل میں سے نکلنا  
چاہے پکڑے اور پانی میں اتنے غوطے دے کہ وہ ہلاک ہو جائے اگر  
مینہ کا پانی ہو تو بہتر ہے اور جوان چاروں دریاؤں میں سے کسی کا پانی ہو تو  
وہ بھی بہتر ہے یعنی جیون رسیجون ذیل دفرات بہر حال اس کو کسی پانی  
میں غرق کرنا چاہیے۔ پھر جب مر جائے تو اسی طرح اس کو خشک کرے

اور ہوزن اس کے گوشت کو گس اور چہارم دزن اس کے دل بوزنہ اور  
اسی کے برابر دل طوطی سخن گر جو نرنہ ہو سب کو خشک کر کے پیس لے  
اور رکھ لے پھر جو شخص اس دوا میں سے ایک درم شیرینی کے ساتھ نوش  
کرے ایک لحظہ کے ساتھ حکمت کا کلام اس سے ظاہر ہوا اور جو خیالات  
لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوں سب اس پر منکشف ہو جائیں۔

### تزیین دوم

اسے عمل غرام بھی کہتے ہیں۔ اس عمل کی تعریف بہت  
کچھ صاحب شامل اکبر نے بھی کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل نہایت  
عظیم النفع ہے جو شخص یہ چاہے کہ لوگوں کے دلوں کی بات معلوم ہو جائے  
وہ ایک ہفتہ روزے رکھے۔ ترک حیوانات کے ساتھ اور ان اسما و سبوح کو  
جو مفاتیح العلم کہلاتے ہیں ایک ہزار بار ہر روز پڑھے وہ اسما یہ ہیں۔  
”سَهْدَ دَرِيْعٍ هَلِيْهُوْنَ لَا لَهْوِيْنَ دَمْدَمُوْثٍ  
هَاجِنِيْ مَلْتِيْثَا هَيَاوِبِ“

پھر گیارہ بار دود شریف پڑھ کر تین بار یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ  
اَكْشِفْ مِّنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَعَلِّمْتَنِيْ مَا لَمْ اَعْلَمْ  
وَلِيْنِيْ مِنْ كُلِّ مَا اَسْتَلْ عَنكَ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا هُوَ وَلَا مَعْبُوْدٌ سِوَاكَ“ پھر گیارہ بار دود شریف پڑھے۔ اگر  
چھ روز اس پر ہدایت کرے گا تو ساتویں روز اثر ظاہر ہوگا پھر جو شخص

اس کے سامنے آئے گا جو کچھ اس کے دل میں ہوگا وہ اس پر منکشف  
ہو جائے گا۔

### تزیین سوم

اسے عمل سرعت میر بھی کہتے ہیں یعنی عامل اس عمل کے  
روز پر ایک مہینہ کا راستہ ایک دن میں طے کرتا ہے حکیم لادن طر بلبی  
کتاب سرالاسرار میں اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ اثر دھمے کی کھال سفید  
مرغابی کی کھال پٹر اگڑہ کی کھال اور مرغی کی کھال۔ ہرن کی کھال اور  
گھوڑے کی کھال گوا اس وقت لیں جب کہ عطار مستقیم السیر ہو  
اور جب کسی سعد ستارے سے متصل ہو اس وقت اس کی جوتیاں  
بنائے پھر جب کسی جگہ جانا چاہیے طہارت اور مدزہ کے ساتھ ان جوتیوں  
کو پہن کر اس طرف کو قصد کرے بہت جلد پہنچ جائے گا۔ شارح  
مغرب نے اس باب میں دوسرے طریق سے عمل فرمایا ہے یعنی  
پوست ہرن اور آرخ کی گردن کی کھال کہ دونوں ذبح ہوں اس وقت  
دباغت کریں۔ جس وقت قر عطار دے متصل ہو اور جب عطار  
مستقیم السیر ہو ان کھالوں کی جوتیاں بنائیں اور ان اشکال  
کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنی ران پر باندھ لیں۔ سرعت میر اتنی حاصل ہوگی  
کہ ایک ماہ کا راستہ ایک دن میں طے ہوگا۔ کچھ تگان محسوس نہ ہوگی۔ وہ  
اشکال یہ ہیں۔

ع ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱

دل ج ۱۱ د ۹ ۱۶ ۱۶ ۱۱ ۱۲ ۹ ۲۹ ۱۱ ۹۹ ح

ع ح ۶ ۱۱ ۱۱ ۱۱ // د ا ا ا ا ا ا

لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ  
 اور ان کلمات کو صبح و شام کم سے کم گیارہ بار پڑھنا چاہیے یا ہمیشہ  
 انوخی رحیم اعلیٰ الوفاق طبیر نیج صافوخا دی و  
 دلہم اھوم سئیل اللھم لیسرو سئل ولا  
 تعسریا کن لا الہ الا اھو ولا معبود سواہ  
 اور چلنے کے ساتھ اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر کھڑا ہو اور  
 دد رہا ہوا چلا جائے ۔

**ترتیب چہارم**

اسے عمل سنی برابر بھی کہتے ہیں ۔  
 فیلسوف مشرق حکیم فخر الدین ابوزکر یار انسی اپنی شہرہ آفاق کتاب  
 الفرائست والنجوم کے تتمہ پر کتاب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ  
 جس کو یہ عمل کرنا منظور ہو وہ خطا طیف تریہ جس قدر ہو سکے لا کر ایک  
 آنچر سے میں بند کر کے گل حکمت کرے اور آگ میں رکھ دے ۔  
 یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہو جاوے پھر اس راکھ میں لقمہ زعفران  
 عرق کر فس ملا کر سایہ میں خشک کرے ۔ پھر اس کو باریک پس کر ایک

ایک شیشی میں ڈال کر ادھر سے عرق گلاب ڈالے اس قدر کہ سب تر ہو جائے  
 اس سے زیادہ تر ہو پھر اس کو حفاظت سے رکھ چھوڑے کیونکہ بہت  
 سے اعمال سیمیا اس پر موقوف ہیں ۔ اگر اس کو جوش پر مل کر بوتیاں بنا لے  
 حیرت انگیز دو تھن کی شکل کا ہو اور ان بوتلوں پر امی کی روشنائی بن کر  
 جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر تکیٹ رکھا ہو اس فقیر کو لکھے  
 جو اسماء العین کے نام سے مشہور ہے ۔ پھر ان بوتلوں کو پین کر کہ اسماء جو  
 اسماء شیخ مشہور ہیں پڑھے اور پانی پر رکھے ۔ پھر پانی میں نہ دو لے گا  
 اور نقل زمین کے پانی پر چلے گا ۔ سب لوگ دیکھیں گے ۔ فقیر اس کا یہ ہے  
 ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱

۱۱۱۱ اور ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ اور پڑھنے کے اسماء میں یا تمہارا متکہ  
 یا شکوت یا جینجر یا شکر یہ یا اھم یا اھشید و اعیسنوہ  
 علی ذلک اور ایک تجربات سہروردیہ میں عمل مٹھی براب کے  
 متعلق یوں لکھا ہے تحریر سے کہ جس کو پانی پر چھینا منظور ہو وہ پوست و پھین  
 و پوست عتاج و پوست ماہی و پوست اسپ دریائی ان سب کو لے کر  
 ان سے بوتیاں بنا لے اور ان سب کھالوں کے پرت پرت ہونے چاہئیں  
 اور سب پرتوں کے اوپر اور نیچے پوست عتاج ہو اور جب کہ تر عطارد کے  
 متصل ہو برج ثابت آبی میں اس وقت یہ حرف جو رتج رعینہ و مارو  
 سے منسوب ہیں ان چاروں کھالوں پر لکھے حرف رتج ۱۱۱۱

# حروف غیم مہ حروف تار حروف دطر مہ

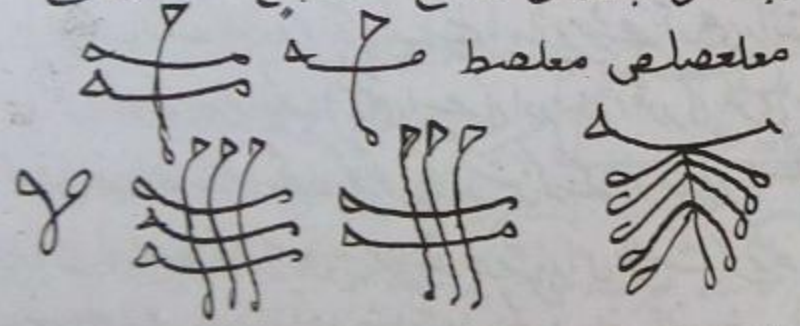
تقریباً پنجم  
اسے عمل طیران بھی کہتے ہیں طیران سے مراد  
ایک شہر سے دوسرے شہر میں اڑ کر پہنچنا ہے حکیم  
عبداللہ مسیحی اپنی مشہور کتاب "النیرنجات" میں رقمطراز ہے جس کو  
طیران کا شوق ہو وہ درخت تندرہ کی ایک شاخ بن لائے یہ درخت جنگلی  
درختوں میں مشہور ہے اور اس شاخ سے لکیرے کی صورت بنائے اور غریبی  
اور مور کی کھال اس پر پہنائے۔ پھر سات ٹکلیاں ایک لشت کی برابر لیکر  
مثل ایک باجے کے بنائے اور یہ اسماء عظیمہ خون کرگس سے سات پارہ پر  
شتر مرغ پر لکھے اور کلام حدیث کو سات بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور ایک  
ایک پارہ ان ٹکلیوں میں لگا دے پھر ان ٹکلیوں میں چھونک مار کر یہ الفاظ آباد  
بلند کہے۔

"یا حدار ہترہ الاسما اد تعرفی من ہذا المکان  
الی مکان کنہ الی البلد الخلالی (یہاں اس جگہ  
اور ملک کا نام لے جہاں جانا ہے؟

سطلوا یتہوا ہمال العجل یکملہو نیثا الخویال  
العجل (وما الساختہ الساعۃ بما امرکم بکا والعامل  
اور کلام حدیث یہ ہے ذلش سلینہ رویش الامار نعمونی

من ہذا المکان الی البلد الفلابی  
اس عمل کو شاگردان ارسطو میں سے ایک شخص نے سرزمین یونان  
میں کیا تھا اور تجربہ کے بعد وہ اس کی ترکیب یہ لکھتا ہے کہ جس وقت آفتاب  
برج حمل میں ہو اور زحل میزان میں ہو اس وقت وہ بانس لے جو اسی سال  
میں پھوٹا ہو اور ہر سے سات پوریاں شمار کر کے آٹھویں پوری کے شروع  
سے کاٹ لے اور کاٹتے وقت مشرق کی طرف منہ ہو اور یہ کلمات زبان سے  
کہے: - عت الھطیر الشہلیدش یھوائی شھویشا اور اس بانس کو  
بجائے گھوڑے کے قرار دے۔ پھر یہ اسماء پرست غزال پر خون کرگس د  
عقاب سے لکھے اور عود ہندی، زنجیر درج صنہی، مصطکی اور مصطافون  
کی دھونی دے مصطافون وہ بخور ہے جس کو ترسیا یاں فرنگ دروم بنا کر  
اپنے معبود میں روشن کرتے ہیں اور اسماء یہ ہیں۔

لمشخ مھلش معلشخ بجیش معلشخ  
بجتمس بجھاش ملکخ مصطبخ مصطیلع



وال —

ان اسماء کو لکھ کر دھونی دے اور موم میں لپیٹ کر جس میں کا زرد  
مشک ملا لیا ہو اپنے پاس رکھے پھر درخت زیتون کی ایک شاخ لے کر  
اس کے سر میں ایک گڑھا کرے اور ان اسماء کو مشک زعفران سے ہرن  
کی جھلی پر لکھ کر اس گڑھے میں رکھے اور موم سے بند کر دے وہ اسماء یہ  
ہیں :- **ہمصطعلیش . هلمص مليف والماملصلح**  
**صلططس بقبة صطه صطه صطه صطه صطه**  
**صطه** اور یہ شاخ برائے تازیانہ کے ہے اور سات رنگ کی رودی  
سات کنواریوں کو دے کر ان سے سوت کتوائے اور اس کی رسی بٹ کر اس  
گھوڑے یعنی بانس کے منہ میں دے اور گائے کے چڑے کی رسی بن کر تازیانہ  
میں لگائے۔ پھر ان سب چیزوں کو تیار کر کے رکھے اور حریر سفید کا ٹکڑا لے  
کر اس پر مشک زعفران سے یہ اسماء لکھے :-

” **مرخ لرح زبدخ یا دصلبلیثما تا طرطش علمطیطیش یا طبطخ**  
**ہو صیشخ یا طرطش علمطیطیش یا طبطخ ہو مشطخ ہو معطیوریش**“  
پھر جب اڑنے کا ارادہ ہو اول ایک ٹیلے یا پہاڑ پر چڑھے آدھی رات  
گزرنے کے بعد اور ایک اینٹھی لوسے کی اور سفید انگرور کی لکڑی کے  
کوٹے اپنے ساتھ لے جائے اور کوٹوں کو روشن کر کے عود ہندی مصطکی پیچ  
پیرنج اور مصطاقون اس میں جلائے اور تتر بار اس عزیمت کو پڑھ کے  
بانس پر سوار ہو . وہ تازیانہ اپنے ہاتھ میں رکھے اور اس بانس پر غروب

اور پیرد کو خوب پچائے جیسے کہ گھوڑے کے اڑ مارا۔ تے میں اور اس حریر  
سفید کے کپڑے سے اپنی آنکھوں کو مضبوط باندھ لے تب موکل اس عزیمت  
کے مکان مطلوب میں پہنچا دیں گے۔ عزیمت یہ ہے :-

” **بارد نالی ش شخ لرح هلمص یوہ یاہ بزید زح مودرح یار مشنیا**  
**یا جلیثیا یا مسطورس یا طبلش بلطیورش علمطیطیش**  
**سد ططرح مسططورلح یا ہیا شراہیا اذ نانی اصبا دثرت**  
**آل شرا می صوشمخیشا نخوشیا سمو شتیا ہو بہو القوی**  
**القادر الذی لا یجول دینزل العجل العجل**  
**بجت ہذا الاسماء العظیم ارعونی من ہذا**  
**المکان واحمونی الی السبلہ الفلانی فی ہذا**  
**الوقت والساعتہ**“

یہ عمل بہت عجیب و غریب ہے اور حکماء نے اس کو امرار میں شمار  
کیا ہے :-

**تترتین ششم** | اسے عمل صطران بھی کہتے ہیں یعنی غیر دست میں  
میزہ برساتا۔ یہ عمل بھی نہایت عجیب ہے اور برہمنوں  
میں بہت مشہور ہے۔ ایک ہرن کو بکڑ کر پانی میں اس قدر غوطے دے کہ  
وہ مر جائے پھر ایک سیاہ کتا پکڑ لے اس کو ایک مکان میں بند کر دے اور  
اس مردہ ہرن کا گوشت اس کو کھلائے اور جس پانی میں ہرن کو ڈبوایا ہو وہ

پانی اس کو پلاسے پہلے روزیہ کتا بہت فریاد کرنے لگا اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے اور ایک نیاہ تلی کو بطریق مذکورہ الصدر پانی میں ڈبو کر اس کو کھنے کو کھلائے اور پانی پلاسے۔ ایک روز تلی کا ایک روز مرن کا یہاں تک کہ دس روز گذر جائیں۔ گیارہویں روز اس کو کھنے کی انکھیں بائیں منتقل ہوجائیں گی یہاں تک کہ کھول نہ سکے گا۔ یہ صحت عمل کی نشانی ہے اس کے بعد درخت میوسوس جو برگ سداب سے مشابہ ہوتے ہیں اور مثل باتو کے پھول ہوتے ہیں کے تین اذقیہ پتے اس کو دے وہ فوراً کھائے گا اور بہت فریاد کرے گا اس وقت اس کے ہاتھ پیر باندھ کر ایک مٹی کی دیگ میں ڈال دے اور پانی بھر کر چولہے پر رکھ دے اور دیگ کے سر کو مضبوط کر کے باندھ دے اور نیچے آگ روشن کرے۔ یہاں تک کہ کتا گل کر آتا ہو جائے پھر اس دیگ کو اتار کر ٹھنڈا کر کے دریا پر لے جائے یا کسی بڑے حوض پر پھر اس دیگ کو پانی پر الٹ دے اور دیکھے کہ پہلے جو ٹہری پانی کے اوپر تیر کر آئے اس کو لے لے اور جو ٹہری اس کے بعد آئے اس کو بھی لے لے اور حفاظت سے رکھے پھر جس وقت مینہ برسانے کی ضرورت ہو ان دونوں ٹہریوں کو آسمان کے نیچے رکھے۔ فوراً مینہ برساتا شروع ہوگا۔ پھر جب مینہ بند کرنا چاہے تو ان ٹہریوں کو اٹھا کر ایک کو دوسری پر لے اور چھپالے۔ مینہ تم جیسے گا۔ یہ عمل مجرب البحر ہے ÷

## باب ۸

### تعصبات ناموس اصغر

ناموس اصغر کی تعصبات میں تعصبات البریہ ہے کہ کا جو کا پٹہ ادنٹ کے خون میں ملا کر قدرے ردغن سے چکنا کریں اور گھوڑے کی لید میں دبائیں۔ یہ سب کچھ سیسے کے برتن میں ڈالیں جس کا منہ خوب مضبوط باندھ دیا جائے اور ہر صفتہ میں لید کو بدلنا اور صبح و شام گرم پانی اس پر ڈالنا چاہیے جیسا کہ تعصبات کا قاعدہ ہے۔ تھوڑے دنوں میں اس کے اندر ایک جانور مثل سانپ کے جس کا سر ادنٹ کا سر کا اور دونوں آنکھیں اس کی سیاہ اور دد بال چھوٹے چھوٹے ہوں گے اس وقت تھوڑا ادنٹ کا خون اپنے ساتھ رکھنا چاہیے جس وقت یہ جانور آنکھ کھولے تھوڑا خون اس پر ڈال دیں۔ اسی طرح رات دن میں بلی رطل خون جو پاؤں سر ملجی ہے اس کو کھلا میں تین روز

تک۔ پھر چوتھے روز سے ایک ادقیہ اونٹ کا چھپڑا اس کو کھلانا شروع کریں۔ ساتویں روز وہ جانور برتن میں خوب پھول جائے گا اور شکل اس کی گول ہو جائے گی اس وقت تھوڑا اونٹ کا پیشاب اس پر چھڑکیں جس سے یہ فوراً کمزور ہو جائے گا۔ اس وقت برتن کو مضبوطی سے بند کر دیں اور تین ساعت کے بعد کھول کر ایک تیز چھری اس کی گردن پر رکھ کر چھو دیں جس سے تمام خون اس کا برتن میں جمع ہو جائے گا۔ اس خون کے بہت سے خواص ہیں جو شخص اس کو اپنے تلوڑوں پر ملے وہ پانی پر چل سکتا ہے اور پیر تک اس کے ترنہ ہوں اور اگر آگ میں چلا جائے تو بھی پیر نہ جلیں گے بلکہ آگ ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اور اگر کہیں دوڑ جانا چاہے تو تھوڑے عرصہ میں مسافت بعیدہ طے کرے اور کچھ تکان نہ ہو اور اگر تھوڑا خون اپنے چہرے پر مل لے نظر مردم سے غائب ہو جائے اور اگر اپنے سر پر مل کر آسمان کے نیچے آئے تو مینہ برسے گا۔

**تعین ثانی** | لوبیے کو گدھے کے خون میں تر کر کے گدھے کی لید میں دفن کریں اور تین ماہ تک اس لید کو گدھے کے پیشاب سے تر رکھیں۔ جب تین مہینے گزر جائیں تو اس برتن کو نکالیں اس میں

نہایت خوفناک مرض رنگ کے سانپ گزرنہ دکھندہ پیدا ہو چکے ہوں گے۔ ان سب کو ایک دلدار شیشے کے برتن میں جس کا منہ تنگ ہو بند کر دیں اور ایک ہفتہ تک گدھے کا خون ان کو کھلائیں۔ پھر اس

برتن کے سر کو مضبوط یا بندہ کر گل حکمت کر دیں اور تین ہفتہ تک چھوڑ دیں وہ سانپ آپس میں ایک دوسرے کو کھالیں گے اور آخر میں ایک سب سے بڑا سانپ رہ جائے گا اس کو یونانی زبان میں تلموس کہتے ہیں اور اس کے سر پر مثل مرغ ایک تاج ہوگا اس کے دونوں بازوؤں پر دو پر ہوں گے جن سے یہ برتن کے اندر ایک طرف سے دوسری طرف اڑ سکے گا اس وقت اس جانور کی بوسے پر ہیز کرنا چاہیے۔ اور ردنی کو بنفشہ یا بادام میں تر کر کے اپنے کان اور ناک میں رکھ لیں اور ایک ہاتھ پر مضبوط دستانے چڑھالیں اور ایک ہاتھ میں چھری لیں اور اس جانور کو شیشے کے برتن میں سے نکال کر مٹی کے کناروں دار برتن میں رکھیں اگر شیشے کا برتن منہ کی طرف سے تنگ ہو اور یہ جانور باسانی اس میں سے نہ نکلتا ہو تو برتن کو توڑ ڈالیں دیر نہ کریں اور اس جانور کو مٹی کے برتن میں گرالیں اور گرنے کے ساتھ ہی اس کے حلق پر چھری رکھ دیں اگر سچہ یہ جانور بڑا زرد کرے گا مگر چھری ہٹنی نہ چاہیے یہاں تک کہ تمام خون اس کا برتن میں جمع ہو جائے یہ خون اگرچہ علم طلسمات میں کچھ اتنا کارآمد نہیں ہے مگر علم الکسیر کی جان ہے جس دھات کو قدرے کلا کر یہ خون اس پر ڈالینگے فوراً قلعن سونا تیار ہوگا۔

**تعین ثالث** | دانہ مسور جس کے بونے کے وقت مرغ کا خون چھڑکا ہوا اور دانہ کے پکنے تک یہی خون ڈالا ہوا اس مسور کو بوتل کے خون میں ملا کر ایک تانبے یا لوہے کے برتن میں رکھ کے گھوڑے

کی لید میں دفن کرے۔ یہاں تک کہ متعفن ہو کر اس میں جانور پیدا ہو اس  
جانور کا منہ انسان کے منہ سے مشابہ اور بدن مرغ کی مثل ہوگا اور مد پیر بھی  
ہوں گے۔ یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔ جب یہ مر جائے  
اس کو مر صافی مومیائی اور شراب میں ملا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے  
پاس رکھ لیں اور عجائبات کا مشاہدہ کریں۔ مثلاً اگر کہیں جانا ہو تو زمین  
اس کے مالک کے پیروں میں کھینچ کر آجائے گا اور وہ ایک لمحہ میں مطلوبہ  
مقام پر پہنچ جائے گا۔ دوسرے یہ کہ جو زندہ مثل شیر بھیریا وغیرہ کے  
اس کے سامنے آئے گا اس کا مطیع ہوگا۔ تیسرے یہ کہ چالیس روز تک  
اسے کھانے پینے کی ضرورت نہ پڑے گی اگر اس جانور کے اندرونی مواد  
میں ردنی ترکر کے کان میں رکھیں گے تو جنات کا کلام اور جانوروں کی  
باتیں سمجھنے پر قادر ہوں گے۔

## باب ۹

### تدخینات نوامیس صغر

**دخنة اول** | درخت کو جھکانے اور عامل کی طرف مائل کرنے کے  
واسطے مغز سر کرگس اسود اور استخوان آدم ان سب  
کو جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک زمین نناک میں دفن رکھیں پھر باہر  
نکال کر خشک کر لیں اور اس کے برابر استخوان آدم کہنہ کوٹ کر اس میں  
ملا لیں اور دھونی کریں درخت مائل ہوگا اور جب تک دخنة روشن رہے گا۔  
درخت جھکا رہے گا۔

**دخنة ثانی** | محض کھجور کے قائل کرنے کے واسطے پہلے  
عمل سے یہ زیادہ عجیب ہے آدمی کی پرانی  
ہڈیاں اور دانت اور برگ شجر زین النہار دلوستان افروز اور قدرے



طلح نخل ان سب کو کوٹ پیس کر دختہ بنا کر غرہ کے درخت کے نیچے  
 روشن کرے۔ اور یہ آگ بھی کھجور کی لکڑی کی ہونی لازم ہے۔ جب یہ  
 دھواں اوپر کو اٹھے گا درخت مائل ہوگا اور زمین کے نزدیک پہنچے گا۔  
**دختہ ثالث** | یہ سب سے بڑھ کر عجیب و غریب دختہ ہے۔  
 حکمائے ہند اور اہل یابل اصل اعمال سیما  
 اسی دختہ پر سمجھتے ہیں اس دختہ سے خیالات مردم میں تصرف ہر سکتا  
 ہے اور ان کے دہم پر تسلط کرتا ہے اور روحانیات کو حاضر کر سکتا ہے اور  
 حاضرین کے سامنے ابرو بارکش اور مدد برحق دکھا سکتا ہے اور تخریر حیوانات  
 ہو جاتی ہے اور اس دختہ کا عمل یہ ہے :-

ببروح الضم، اس کے ہمزون خون انسان۔ خون مرغ سفید، خون  
 کبوتر سفید، خون ہڈی و خون عورت ان سب کو خشک کر کے پیس کر  
 دہن شیزج بقت در ضرورت ملا کر قرص بنائے اور جب کسی کو عجائبات  
 دکھانا چاہے اس سے کہے کہ آنکھیں بند کر اور منہ ڈھانک لے۔ پھر اس  
 دختہ کو روشن کرے اور ان اسماء سبعہ کے ساتھ متکلم ہو۔ بینو لہ  
 ایستھا الروحانیون کتھا سئلنی عنہ وما طلبنی منق  
 اور جو کچھ اس کو دکھانا منظور ہو اس کا نام لے کر کہے کہ آنکھیں کھول  
 جب وہ آنکھیں کھولے گا تو جو کچھ مطلوب ہے اس کو معائنہ کرے گا  
 اور اسماء سبعہ یہ ہیں :-

حنطا منطا صجا علیون ہانیط سما  
 سعبت یا من لہ الاسماء الحسنہ  
 وَالصَّافَاتِ الْعُلَیَا وَالضَّیَاغِ وَالْبَهْجَةِ  
 وَالْبَهَارِ بِأَعْنَى بَمَلَا سَكْتِكَ وَالْبَحْبِرِي  
 طَابِعِينَ يَفْعَلُونِي جَنِّ كَذَا وَكَذَا أَحْبَبُوا  
 أَيُّهَا الرُّوحُ الْعَالِيَةُ حَقِّقْ مَنْ قَالَ لِلسَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ أُسْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا تَالَتَا  
 أَيُّسْتُنَا طَابِعِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۞

خدا گواہ کہ قلب نگاہِ انساں پر نجومِ ماوسے جتنی سے یارشِ الہام

# جامع مع النجوم

اسی یارشِ الہام کی فیضِ رسائی کا حقیقت افزہ مرقع ہے

حضرت منجم اعظم قبلہ نے اپنے اب دہجد کے وسیع تجربات اور ساہا سال کے ذاتی مشاہدات سے مرتب و مدون کیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے آپ پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ علم نجوم فرسودہ علم نہیں بلکہ اب بھی جدید سائنس اسی کے بنیادی اصول و ضوابط سے مستفید ہے اور نظام کائنات میں نجوم درفتار کی گردش کا عمل دخل ہے۔

مکتب سمرق \* عمل لہباعت و کتابت \* قیمت ۳ روپے

مکتبہ آئینہ قسبت

۱۲۵۔ ڈی مین مارکیٹ گلبرگ ۲  
لاہور، کوڈ: ۷۶۶۰

باب ————— ۱۰

## نوامیس اطعمہ و اشربہ

**عمل اول** بادام شیریں بعت و ضرورت لے کر ان کا چھلکا اتار لیں۔ اور ردغن لادلا شیریں میں جوش دے لیں یہاں تک کہ بریاں ہو جائے اور بنفشہ ترو تازہ برلع دزن اس کے ساتھ ملائیں اور نمناک مقام پر دفن کریں۔ احتلاطون اپنی شہرہ آفاق کتاب نوامیس احتلاطون میں یہ عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ زبل فرس میں دفن کریں۔ جب یہ دوا اگلے مٹر جائے اور بنفشہ نختہ ہو اس کو آہستگی سے الگ کر کے اور بنفشہ ڈالیں اور ایک مقال کا فور بھی آمیز کریں سات روز اسی طرح کریں پھر اس کا ردغن نکال کر ایک شیشی میں رکھ لیں پھر تیس درہم ہرن کا جگر اور ہم دزن اس کے بھیر کا جگر لے کر اس ردغن

میں بھون لیں پھر خشک کر کے سفوف بنالیں اور جب چاہیں ایک مشقال  
شادل کریں ایک ہفتہ بلکہ دو ہفتہ تک کھانے کی محتاجی نہ ہوگی۔

### عمل ثانی

ادنے کا جگر آب شیر میں جوش کریں اور دھوپ میں  
خشک کر کے پیس لیں اور ہوزن اس کے بادام مقشر اور  
شکر سفید ملا کر خوب باریک کر کے گولیاں بنالیں ہر گولی بوزن دو دانگ پھر  
جب کہ معدہ طعام سے خالی ہو ایک گولی نگل لیں ایک ہفتہ کھانے کی  
ضرورت نہ رہے گی اور ہرگز ان دواؤں پر کچھ کھانا نہ چاہیے ورنہ بلاکت کا  
خوف ہے اور دو دانگ سے زیادہ کھانا بھی خوفناک ہے بلکہ متاخرین  
نے اس کے واسطے پہلے تنقیہ بدن کی شرط رکھی ہے کیونکہ اس دوا سے  
قلب بے انتہا منقبض ہو جاتا ہے۔

### عمل ثالث

زیرہ کرمانی کو جوش دے کر کوٹ لیں اور شہد خالص میں  
ملا کر بوز کے برابر جوش کریں کئی دن تک پانی پینے کی  
احتیاج باقی نہ رہے گی۔

### عمل رابع

کتے ہیں حکیم افلاطون چالیس روز میں صرف ایک دفعہ اس دوا کو بقدر ایک مشقال  
لوش کرتے تھے اور چالیس دن تک انکو کھانے کی حاجت نہ ہوتی تھی دراصل بادام  
مقشر روغن لادلا میں جوش کر کے خشک کر لیں اور برگ بنفشہ اس میں ڈال کر تین روز گھوسے کی لید میں ترقی  
کر دیں پھر نکال کر اسکا روغن جدا کر لیں درہن کا جگر اور گوہ کا جگر روغن لادلا میں بھون کر برگ بنفشہ کو فستق  
اس پڑالیں جب پختہ ہو جائیں تو روغن بادام نکور میں ملا کر رکھیں بوقت حاجت ایک مشقال  
اس دوا کو نوش فرمایا کریں چالیس روز تک پینے کھانے کی حاجت محسوس نہ ہوگی۔

## باب ۱۱

### نوامیس نوم و سنتہ

#### عمل اول

جس کو یہ منظور ہو کہ نیند نہ آئے وہ گدرے سکتے کے کان کا میل  
شربت یا شیرینی میں ملا کر نوش کر لے اس شب مطلقاً نہ سو سکے  
گا اور اگر اس میں کوئی کتان اور پٹری تال میں ملا کر ایک کپڑے میں رکھ کر مثل تھوید کے  
بازو پر باندھ لے تو سفر میں مدت تک اسے نیند نہ آئے گی خصوصاً جب کہ سواری  
پر ہوگا۔

#### عمل دوم

آلو کرکٹ کے ذبح کرنے کے واسطے لٹائے اس وقت وہ ایک  
آنکھ بند کرے گا اور ایک کھلی رکھے گا جو آنکھ کھلی رکھے اس کو  
تکال کر اپنے بازو پر باندھ لیں نیند نہ آئے گی جب تک یہ آنکھ بند ہی رہے گی۔  
اور بند کی آنکھ کا بھی یہی عمل ہے اور اس طلسم کو آلو کے ذبح کرنے کے وقت



کَلِّهِمْ يَوْمَ هُمْ كَفُورٌ مُّشَانِطٌ

(الرحمن)

# پہلی تاریخ ولادت

قیمت

۲۵ روپے

مصنفہ

منہجہ عظیم الحاج سیدنا ظفر حسین شاہ زنجانی

۱۳۵۵- ڈی سین مارکیٹ

گلبرگ ۲ لاہور۔ کوڈ ۵۴۶۶۰

مکتبہ اہل سنت

## باب ۱۲

### ناموس الاکتحال

**عمل اول** اس عمل کو کھل اعظم بھی کہتے ہیں اس کی ترکیب یہ ہے کہ چشم لکڑس اور دیدہ ہڈیہ اور عیون ثلاثہ افراخ حفاطیف اور دیدہ غراب اور بکری کا پتہ اور سیاہ بلخ کی آنکھ ان سب کو ایسی تہ تک خشک کریں جہاں مرض کی آواز نہ جاتی ہو اور خشک ہونے کے بعد ان کو خوب باریک پیس کر شہد تازہ میں جو آگ پر نہ رکھا گیا ہو ملا کر چینی کے برتن میں یا تانبے کے برتن میں جس پر قلعی نہ کی گئی ہو رکھ کر آگ پر پڑھا دیں یہاں تک کہ تمام اشیا جل کر رکھ ہو جائیں ان کو پیس کر رکھ چھوڑیں۔ کھل اعظم یہی ہے جس دقت اس کو آنکھ میں لگائیں گے جنات اور روحانیات کو دیکھیں گے اور ہر انسان کے ہنراد کو بھی معائنہ کریں گے

اور ان طلسمات کو مشک ذرغفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تاکہ تمام  
بلاؤں سے محفوظ رہیں۔

۳۱۱۹۱۶۹۱	☆	۱۱۷۹۱	۱۱۷۹۱	۱۱۷۹۱
۱۹۷۱۶۳۱۹۹۹۷۱		۱۱۷۹۱	۱۱۷۹۱	۱۱۷۹۱
۱۷۳۹۵۳		۱۱۷۹۱	۱۱۷۹۱	۱۱۷۹۱
۱۵۱۶۳۷۶۳۱		۱۱۷۹۱	۱۱۷۹۱	۱۱۷۹۱

**عمل ثانی** | اسے کحل جنات بھی کہتے ہیں۔ چھٹی کا اندھا سبز مکھی  
کے مغز سر کے ساتھ ملا کر پیس لیں اور آنکھ میں لگائیں  
جنات کا شاہدہ ہوگا۔

**عمل ثالث** | چھٹی کے اندھے اور سیاہ بطخ کا پتہ اور سیاہ  
مرعی کا پتہ خشک کر کے پیس لیں اور باہم آمیز کر کے  
آنکھ میں لگائیں۔ جنات نظر آئیں گے اور بعض کہتے ہیں کہ اگر سرمہ دانی  
کو دونوں پتوں کے ساتھ آلودہ کر کے سرمہ اس میں رکھیں گے اور پھر اس

سرمہ دانی کا سرمہ آنکھ میں لگائیں گے تو جنات نظر آنے لگیں گے۔ اس  
میں پینے اور خشک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

**عمل رابع** | اسے کحل خزان بھی کہتے ہیں ایک سیاہ بلی کو کسی تاریک  
مکان میں بند کر دیں۔ جب وہ خوب بھوکا ہو جائے

اس وقت اس کو طوعاً دکرھا دس سیر گھی گائے کا پلانا چاہیے۔ پھر  
اس کو الٹا لٹکا کر ایک برتن اس کے نیچے رکھ دیں تاکہ جو روغن اس  
کے منہ سے نکلے وہ اس برتن میں جمع ہو۔ پھر اس روغن کو جلا کر اس کا  
کاجل تیار لیں اور اس کو آنکھ میں لگانے سے زبردمن خزانے نظر آنے لگیں گے  
**عمل خامس** | کوٹے کی زبان اور بھنگ کا دل سیاہ میں خشک  
کر کے پیس لیں اور شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں

زیر زمین دینیے نظر آئیں گے۔

**عمل سادس** | اسے کحل عجائبات کہتے ہیں۔ سیاہ بلی کا پتہ  
اور خون مرغ سیاہ سیاہ میں خشک کر لیں اس  
کے بعد دونوں کو پیس کر آپس میں ملا لیں اور آنکھ میں لگائیں عجیب و  
غریب مخلوق شاہدہ میں آئے گی۔

**عمل سابع** | جو شخص خواب میں کسی گم شدہ یا خزانہ کا حال  
دیکھنا چاہے اس کو لازم ہے کہ کبوتر کا خون  
خشک کر کے میوہ اور شلح صب اس میں ملا کر بطور بخود کے مدشن کرے

اور محل العجائب جس کا ذکر عمل سادس کے تحت ہوا ہے اس کو پورست  
طییدہ زرد کو فنتہ بیختہ کے ساتھ ملا کر آٹکھ میں لگائے اور سور ہے خواب  
میں مطلوب کا معائنہ ہوگا۔

شعبہ بازی کیا ہے ؟  
اس کے راز کیا ہیں ؟

# مصباح مکیہ

کے مطالعہ سے آپ بچو بی جان جائیں گے کہ شعبہ بازی کیا ہے اور دوسروں کو بہت  
کونے کے لئے کیے علیات کئے جاتے ہیں۔ شاہ نجفی صاحب کی نادر نگار تصنیف  
جس کے ایک ایک درق ہیں حیران کن ترکیبیں درج ہیں کا غذائیات و کلتش طباعت پر  
مکتبہ اہلیہ قسمت ۲۵ روپے  
۱۲۵۱- دی نزدین مارکیٹ  
گلبرگ لاہور  
۵۶۶۶

## باب ۱۳

### اعمال اخفام

یہ اعمال عظیم ترین اعمال سمیما ہیں۔ اکابر علماء نے اس کو علیحدہ  
مخصوص کر کے اس میں بہت گفتگو کی ہے اور عمل ہائے مختلفہ بیان  
کئے ہیں۔

**عمل کبیر** ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ درخت سراج القطرب  
کو پیدا کریں۔ یہ وہ درخت ہے جس کے پتے رات  
کو مثل چراغ کے روشن ہوتے ہیں۔ اس درخت کی جڑ میں ہڈی کو ذرخ کریں  
اور اس کا خون اس درخت کی جڑ میں دیں اور دل ہڈی کا درخت کی جوط  
میں ہی دفن کر دیں پھر دوسرے دن اس دل کو نکال کر اس جگہ لے جائیں  
جہاں ایک سیاہ مٹی پہلے سے ہی باندھ رکھی ہو یہ دل اس کو کھلا دیں۔ پھر

جب دوز اس کو گذر جائیں تیسرے روز پھر ایک ہڈی اس درخت کی ٹہریں  
 ذبح کریں اور اس کے خون کو درخت کی ٹہریں دے کر دل کو اسی قدیم جگہ  
 دفن کریں اور دوسرے دن نکال کر بتی کو کھلائیں . پھر تیسری بار اسی طرح  
 سے ہڈی کو ذبح کر کے اس کا دل اسی جگہ دفن رکھیں ساتویں روز درخت  
 کو بڑے سے اکھاڑ کر اس دل کو بھی نکال لیں . پھر جب گھر پہنچیں . تو  
 درخت کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک دیگ میں ڈالیں اور پانی ڈال کر  
 خوب آبیج دیں یہاں تک کہ درخت گل کر رہا ہو جائے پھر اس پانی کو  
 صاف اور ٹھنڈا کر کے رکھ لیں اور اس دل کو بتی کو کھلا دیں پھر دیکھیں . کہ  
 پیاس کا اس پر بہت غلبہ ہوگا اور آنکھیں اس کی باہر نکلی پڑی ہوں گی .  
 اس وقت یہ پانی اس کو پلا دیں یہاں تک کہ سیراب ہو جائے پانی کے  
 پیٹے ہی وہ نہایت ہی بے چین ہوگی اور قریب ہلاکت پہنچ جائے گی اس  
 وقت فولاد کی چھری سے جو بہت تیز ہو اس کو ذبح کر دیں مگر ذبح کرتے وقت  
 مرتیج کی ساعت ہونی چاہیے اور اگر روز بھی مرتیج کا ہو تو اور بہتر ہے . پھر  
 ایک چینی کے برتن میں کسی پاک جگہ سے خاک لے کر رکھیں اور بتی کے سر میں انکھوں  
 کی جگہ تخم ازندی رکھ کر اس خاک میں اس کو دفن کر دیں اور باقی تمام انتریاں  
 وغیرہ اس کی پانی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور پھر ان تخموں کو پانی دیتے رہیں .  
 یہاں تک کہ یہ تخم سرسبز ہوں اور ان میں پھل لگے . پھر ان سب پھلوں کو لیکر  
 دریا کے کنارے چلے جائیں اور ان دانوں کو پانی میں ڈال دیں . دو دانے

پانی کے نیچے بیٹھ جائیں گے اور ایک دانہ پر آجائے گا اس کو اٹھا کر منہ میں  
 رکھ لیں کسی سے بات نہ کریں لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہیں گے مگر اس  
 سے قبل لازم ہے کہ اس طلسم کو مشک ذر عفران دگلاب سے لکھ کر بازو پر باندھ  
 لیں اور لکھتے کے وقت کسی سے بات نہ کریں اور عندل کا بخور روشن کریں  
 طلسم یہ ہے :-

۱۱۹۹۹۱۹۷۱۴۳۷۹۱۶۱

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰

۹۱۹۱۶۹۷۱

**عمل وسیط**  
 تخم ازند کو سات روز خون فصد میں تر رکھیں پھر باہر  
 نکال کر خشک کر کے آدمی کی کھوپڑی میں مٹی بھر میں  
 اور اس میں تخم ازند کو چھو کر ایسی جگہ دفن کریں جہاں نماز کی اذان کی



آواز نہ پہنچی ہو اور انسان کی کھوپڑی کو گل سرشتی سے بھر کر اس میں ازندہ کا بیج بھی تو بوسکتے ہیں اس کے اگنے اور درخت بننے تک اس کی خوب پرورش کریں جب اسے دانے لگ جائیں تو ایک کو بھی ضائع نہ ہونے دیں سب کو اتار کر بچا کر لیں پھر انگ جگہ بیٹھ کر آئینہ سامنے رکھ لیں اور دونوں ہاتھوں سے ایک ایک دانہ منہ میں ڈال کر آئینہ دیکھیں یکے بعد دیگرے ہر ایک دانہ کے ساتھ یہی عمل کریں یہاں تک کہ ایک دانہ ایسا بھی آئے گا جس کو منہ میں ڈالنے سے آپ کو اپنی صورت دکھائی نہ دے گی یہی اصل میں مطلوبہ دانہ ہے اسے محفوظ کر لیں اور باقیوں کو پھینک دیں جس وقت ضرورت ہو اس کو منہ میں ڈال کر زبان کے نیچے دبائیں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظت خود اختیار ہی کے سلسلے میں یہ طلسم اپنے بازو پر باندھ لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یا غاریقون اظہیون یا سلیمون یا قاطیہون صبو صبو صبو صبو صبو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ ۹۷۹۷۱  
۱۱۱۶۱۶۱۹۷۷۱  
۱۹۷۷۱

۷۱۹۷۱۶۳۷۷۱۹۹۹

الرَّحْمٰنِ ۱۹۱۹۷۱۶۳۷۷۱۹۹۷۷۱

۹۱۱۹۷۱

الرَّحْمٰنِ ۷۷۷۷۷۱۶۹۱۶۳۷۷۱۶۵۵۹۱۶۳۷۷۱

۱۶۱۶۱۶۳۷۷۱۶۳۷۷۱۶۳۷۷۱۶۳۷۷۱

**عمل صغیر**  
قسط اسود لے کر اسے ذبح کریں پھر ایک ایسی زمین تلاش کریں جس میں پہلے دھنیا یعنی کشتیز کاشت ہو چکا ہو اس زمین میں اسے گاڑ دیں اس طرح کہ اس کی دونوں ہاتھوں میں ازندہ بوردیں پھر اسے انسان کے خون سے دنا فوقتاً سیراب کرتے رہا کریں اور فولاد کی چھری سے اس کے گرداگرد سات دائرے کھینچیں۔ ہر دائرے کے گرد ہر روز کچھ دزن میں انسان کا خون ڈالتے رہیں جب یہ درخت اگنا شروع ہو جائے یہاں تک کہ اسے دانے لگ جائیں۔ دانوں کو اتار کر حسب عمل دسیط آئینہ سے ان دانوں کا امتحان کر لیں جو دانہ کام کا نکلے اسے قابو میں لائیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

کتاب

# مصباح الجعفری

تین

مستفادہ حضرت منجم اعظم صاحب

آئمہ معصومین کا پاکیزہ علم جعفری کیلئے اس کا مطالعہ

فرمایئے۔ دیباچہ میں علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ رقمطراز

میں کہ اس سے بہتر کتاب علم جعفری کی میری نظر سے نہیں گزری ہے اسکے

پڑھنے سے مقصد تک سائی ہو سکتی ہے۔ قیمت ۵۰ روپے

بیت مکتبہ ائینہ قیمت

۱۲۵۔ ڈی نزدین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

## خفا کے اعمال جزئیہ

یہ اعمال تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) تعلیق (۲) اکتاء اور (۳) اکتحال۔ اس باب میں ہم ان تینوں اقسام پر روشنی ڈالیں گے تاکہ متعلمین حتی المقدور مستفید ہو سکیں۔

تعلیق کسی چیز کو اپنے بدن پر لٹکانے یا باندھنے سے مراد ہے۔ علماء نے اس سے متعلق چار عملیات کا ذکر

تعلیق

کیا ہے۔

(۱) چوب زیتون سے تلم بنا کر یہ جودف مشک دزرعفران سے

جس روز چاہے قبل طلوع آفتاب لکھ کر موم لگا کر اپنی گردن

میں ڈال لیں۔ نظر خلائق سے مخفی رہیں گے۔ روز چہار شنبہ اس

کے لئے بہتر ہے۔ جردف یہ ہیں۔ "عسل طلوع کح"

۲) حریر سفید پر چہار شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت یہ الفاظ لکھیں اور لپیٹ کر قدرے مچھلی کی چربی اس پر لپیٹ دیں۔ پھر ایک پاک کپڑے میں باندھ دیں اور اپنے پاس رکھیں نظر خلائق سے مخفی رہیں گے۔ الفاظ یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . یا فحیثا یا تمحیثا  
یا قلیثا یا طلیثا یا رچیثا یا هلیلا یا العیثا  
یا لطوعیثا یا وحیثا یا میثا یا فحیثا .

۳) چمکا ڈر کی دائیں آنکھ ایک نئے کپڑے میں سی کر اپنے بائیں بازو میں باندھے اور آواز نہ لگا لے کوئی شخص اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

۴) ایک ادھیڑ عمر بکری کو ذبح کر کے اس کا بھیجا اور دونوں آنکھیں مگر سایہ میں خشک کر لیں پھر ایک تھیلی میں جو کتان کے کپڑے کی ہوا سے بھر کر اسی کے دھاگے سے اس کے منہ کو باندھ دے اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لے کسی کو نظر نہ آسکے گا۔

اکتعال سرمہ بنانے کو کہتے ہیں۔ سرمہ سلیمانہ کو اہل ہند البوب انجن بھی کہتے ہیں۔ ایک عمل

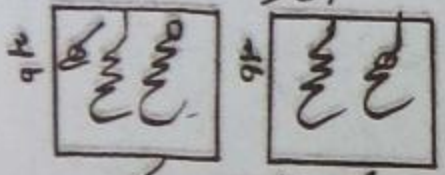
### اکتعال

اس ضمن میں صاحب پروس الیومس، بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ خرگوش کا پتہ اور سیاہ برطخ کی آنکھ اور سرمہ سیاہ ان سب کو ملا کر خوب باریک پیس لیں اور خشک کر کے پھر پیسیں اور یہ جردف ہرن کی جھٹی پر لکھ کر اس کی سرمہ دانی بنا لیں اور یہ سرمہ اس کے اندر رکھیں۔ پھر لوہنت فردرت یہ سرمہ آنکھ میں لگائیں نظر خلائق سے غائب ہو جائیں گے۔ اسکا یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ دِباللّٰہِ مارود مارود مادله ما لم له  
۸۳۸۱۱۱۳۴۱۳۸۸ ع

اکتساء | اس کی تین قسمیں ہیں جو استفادہ متعلمین کے لئے علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہیں:-

۱) سات مینڈک آخر فصل خریف میں بکڑ لیں اور ان کی کھال کھینچ کر نمک اور سرمہ اصفہانی سے اس کو دباغت دیں اور ہر کھال پر یہ نقش تحریر کریں۔



سکھا اکتعال اساکوسلا

پھران کی ٹوپی بنا کر سر پر پہنے نظر خلائق سے مخفی ہوگا اور جب اس ٹوپی کو اتارنے کا ظاہر ہوگا۔

۲) سختیاں سرخ کا ایک جیرہ بنائے اور ایک تاج بھی اس قسم کا

تیار کرے اور یہ اسماء تاج پر اور گریاں کے گرد لکھے :-

یا تحیثا <sup>۱۱۹۱</sup> یا لفتال <sup>۱۱۹۱</sup> للہب <sup>۱۱۹۱</sup> یا ملیتا

اللہ <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا زغیتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا ہلیلا

ہ کو الحمد <sup>۱۱۹۱</sup> یا الغیثا <sup>۱۱۹۱</sup> یا طویشا

صا <sup>۱۱۹۱</sup> یا وحیثا <sup>۱۱۹۱</sup> یا مہنیثا <sup>۱۱۹۱</sup>

ب قہنیثا <sup>۱۱۹۱</sup> لہدالا <sup>۱۱۹۱</sup> یا لفتال <sup>۱۱۹۱</sup> یا <sup>۱۱۹۱</sup>

ملیثا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا دہمیثا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا لطف <sup>۱۱۹۱</sup> میثا <sup>۱۱۹۱</sup> لٹا <sup>۱۱۹۱</sup> یا دلفیثا <sup>۱۱۹۱</sup> یا

میثا <sup>۱۱۹۱</sup> یا مہنیثا <sup>۱۱۹۱</sup> یا <sup>۱۱۹۱</sup>

یہ تاج سر پر رکھ کر جہاں جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

اس جیب آفتاب بزج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر بزج ثور میں نحوست سے بری۔

اس وقت ان حروف کو سرن کی مہلی پر لکھ کر رغن یا سمیں میں ڈالیں حروف یہ ہیں :-

عصلعہ پھر عمدہ قلعی کی انگوٹھی بنا کر چہار شنبہ کے دن مرتجح کی ساعت

میں یہ حروف اس پر نقش کر لیں <sup>۱۱۹۱</sup> واہکر پھر وقت حاجت یہ انگوٹھی

ہاتھ میں پہن لیں اور قدرے اس رغن میں سے پیشانی پر مل لیں جہاں چاہیں

# باب ۱۵

## ساعات و عہلیات

چونکہ ہر ایک عمل میں وقت و ساعت کا معلوم ہونا نہایت ضروری ہے اس لئے ذیل میں روز و شب کی ساعتوں کی جدولیں دی جاتی ہیں تاکہ متعلمین ان سے کما حقہ مستفید ہو سکیں :

### جدول ساعات روز

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پير	اتوار	ہفتہ	ت
زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	ساعات اول روز
عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	اول روز
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	نیم شب
زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	ظہر
مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	قبل از عصر
مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	عصر
شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	اتر روز

### جدول ساعات شب

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پير	اتوار	ہفتہ	ساعات شب
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	اول شب
زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	سورنے کا وقت
مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	درمیان شب
مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	بعد از نصف شب
شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	باہک
زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	صبح کا ذب
عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	صبح صادق

**زحل** :- اس کی ساعت میں مکان بنانا اور شا دی کرنی اور کھیتی کرنی نہر بنانی، باغ لگانا دھقانوں سے کام لینا کوئی پریشیدہ کام کرنا طلسمات عادت تیار کرنا اور بیع و شریع کرنا بہتر ہے جو کچھ اس ساعت میں پیدا

ہوتا ہے عمر دراز ہوگا صاحب دولت ہوگا مگر اس ساعت میں سفر کے لئے حرکت کرنا نفع کھلوانا علاج شروع کرنا بادشاہوں سے ملاقات کرنا آہت حرب اور نیا کپڑا بنانا یا پہننا چاہیے۔

**مشتری** اس کی ساعت میں تعویذات قصائے حاجات کرنا نہایت نفع بخش ہے نقل و حرکت سفر بادشاہوں سے ملاقات بڑے بڑے کاموں کی ابتداء نیا کپڑا کرنا یا بنانا اور پہننا اور ریح و شری نہایت بہتر ہیں جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا نہایت صالح اور پاکیزہ ہوگا اور فساد اور جنگ کے کاموں اور فسادوں سے ملنا اس ساعت میں منع ہے۔

**مریخ** اس کی ساعت آلات حرب بنانے اور طلسمات بنانے نمک کار کرنے کپڑا کرنے اور فساد کرنے کے واسطے نہایت بہتر ہے ملاقات سلاطین نیا کپڑا پہننے طلب حاجت سفر و تجارت کے واسطے بہتر نہیں ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا خون بہانے کا شوقین ہوگا۔

**شمس** اس کی ساعت میں کار ہائے عظیمہ اور کرنا نیا کپڑا کرنا اور پہننا خرید و فروخت اور طلسم دوستی کا بنانا نہایت مبارک ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا دراز عمر ہوگا اور صاحب اقبال ہوگا تجارت سفر اور طلسم عداوت اس ساعت میں نہ کرنا چاہیے۔

**زہرہ** - اس کی ساعت میں شادی کرنا اور محبت کے طلسمات لکھنا

اور عورتوں سے ملاقات کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ نیا کپڑا کرنا اور پہننا نہایت مبارک ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا عیش پسند ہوگا، بچہ کو تسلیم دینا اور کار ہائے عظیمہ کا شروع کرنا اور طلسم عداوت اس ساعت میں ممنوع ہے۔

**عطارد** اس کی ساعت میں بچہ کو تعلیم دینا اور نیا کام شروع کرنا۔ نئی تعمیر بنانا اور کسب اور طلسمات الفت و

محبت اس میں نفع بخش ہیں جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا نہایت عقلمند اور عالم ہوگا۔ نفع و حجامت۔ سیر و سفر اس ساعت میں نہ چاہیے اور نہ نیا لباس پہننا اور آلات حرب و معالجہ بیمار اور فساد کرنا اس ساعت میں بالکل ممنوع ہے۔

**زہرہ** اس کی ساعت میں پیغام شادی دینا اور فساد و حجامت اور دوا کھانے اور اہل دولت سے ملنے اور سیر و سفر کرنے کے واسطے مفید ہے۔ اس ساعت میں نیا کپڑا پہننا بھی مبارک ہے۔



## مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب

مصباح الجفر	۱۰ روپے =	زنجانی جمنتری ہر سال پانچ روپے
مصباح الرمل	۴ روپے =	البیرونی تقویم <sup>۱۰</sup> سے شاخ ہوتی
مصباح القیاض	۴ روپے =	مصباح النجوم (زیر طبع) ۲۵ روپے
مصباح الرویا	۲۰ روپے =	مصباح القراست ۲۵ روپے
مصباح الریما	۲۵ روپے =	مصباح العمیلتا ۴ روپے
مصباح الاعداد	۲ روپے =	علاج بالنجوم ۲۵ روپے
آچی تاریخ ولادت	۲۵ روپے =	خریذہ جفر ۲۰ روپے
استخارہ قرانیہ ہدیہ	۱۵ روپے =	عملیات حسب (زیر طبع)
استخارہ سجادیہ ہدیہ	۱۰ روپے =	عملیات بغض (زیر طبع)
سحر اسود	۳ روپے =	تفسیر محبوب (زیر طبع)
طلسمات سامری	۲ روپے =	فلسفہ نجوم (زیر طبع) حصہ اول تا پنجم
جراح النجوم	۲۵ روپے =	فیوض طلسمات (زیر طبع)
قانون طلسمات	۵۰ روپے =	طلسمات کی دنیا (زیر طبع)
کلید ریس و سٹ	۱۰ روپے =	سیر روح (زیر طبع)
تفسیرات ہمزاد	۳۰ روپے =	استخراج یارگان النجمین (زیر طبع) ۱۹۰۰ء تا ۱۹۰۲ء
تاش کے پتے	۱۰ روپے =	زیر طبع کتب دسمبر ۱۹۹۶ء تک
مفاح الغیب ہدیہ	۲۰ روپے =	یقیناً دستیاب ہو جائیں گی
ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور	۱۵ روپے =	

## دعوات کواکب

علوم مخفی کے متعلین کو جس طرح ساعات کواکب سے آگاہ ہونا لازم ہے اسی طرح انہیں مختلف کواکب کی دعوتوں سے بھی واقف ہونا چاہیے۔ اس باب میں ہم صرف کواکب کی مختلف دعوتوں کا ذکر کریں گے تاکہ متعلین علوم مخفی ان سے کما حقہ مستفید ہو سکیں۔

### دعوت زحل | لفظہم فنا ج انجج طماخ طبوخ

یسروج شہلرخ تعدوخ معقوش انوش -  
 هیولیش ابومث اجب بالذی اعطاک حلوشوخید  
 و سبالاسم الذی احتجب بنور ربنا فی سماء الغیوب





## افسون کواکب

جس طرح کواکب کی دعوتیں مقرر ہیں بالکل اسی طرح ان کے افسون یعنی منتر بھی ہیں۔ ذیل میں علوم مخفیہ کے کام آئیں گے۔

افسون زحل . اُرَبْنِي هَذَا الْبَزْرِي عَلُو الرَّحَلِ دِرْقَتِهِ  
 افسون مشتری . اُرَبْنِي هَذَا الْبَزْرِي عَلُو الْمَشْتَرِي دِرْقَتِهِ  
 افسون مریخ . اُرَبْنِي هَذَا الْبَزْرِي سِيَا سَتِ الْمَرِيخِ ذَهَبِيَّةِ  
 افسون شمس . اُرَبْنِي هَذَا الْبَزْرِي سُلْطَنَةِ الشَّمْسِ وَبِهَائِ نَوْرِهَا  
 افسون زہرہ . اُرَبْنِي هَذَا الْبَزْرِي طَرَبِ الزَّهْوَةِ دَعِيَّتِهَا  
 افسون عطارد . اُرَبْنِي هَذَا الْبَزْرِي كِبَاسِيَةِ الْعَطَارِدِ دَرَهْنَتِهِ  
 افسون قمر . اُرَبْنِي هَذَا الْبَزْرِي سُرْعَةِ الْقَهْرِ دِجَلَّةِ



## باب ۱۷

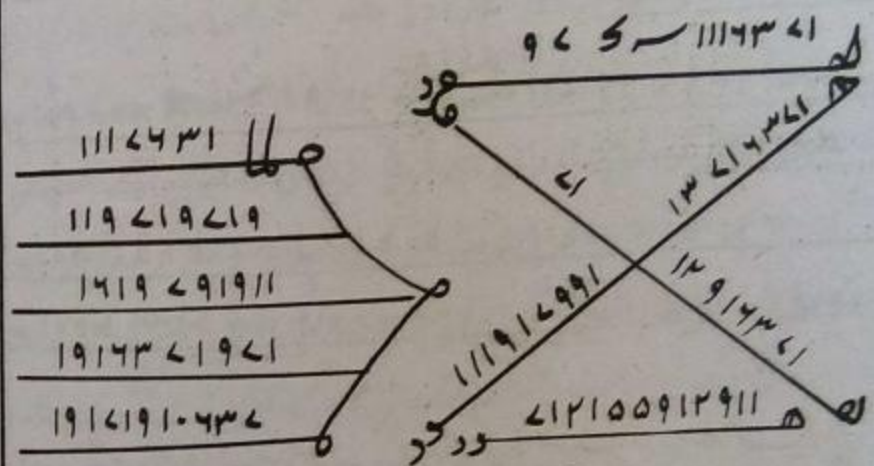
## طلسمات خوب

تخم ارنگو زبان کے نیچے اتنی مدت رکھیں کہ آثار نمود اس پر نمایاں ہوں اور چھلکا اس کا پھٹ جائے۔ بعد ازاں ایک سیاہ بلی کو ذبح کر کے اس کے کتے میں سے آنکھیں نکال کر سرخ مٹی سے پر کریں اور وہ تخم ارنگو اس کے اندر بوردیں اور پانی میں خون فصد کا ملا کر اس میں دیتار ہے اور یہ عمل ہفتہ کے روز جمعہ آفتاب برزج حمل میں درجہات شرف کی طرف منسوب ہو کرنا چاہیے۔ اور اگر آفتاب درجہ شرف میں ہو تو بہتر ہے۔ پانی دیتے وقت افسون زحل چند بار پڑھ لیں اور اس کے بعد زحل کی دعوت مکمل ختم کریں پھر جب تیرہ روز گزریں گے تو جمعرات کا روز ہوگا۔ اس روز بھی دس پانی دیکر افسون مشتری چند بار پڑھیں اور دعوت مشتری مکمل کریں۔ پھر تیرہ روز کے





مکمل ہو جائے .



۳۰۲۱۰۵۰	۳۰۳۱ ھن ۳۰۳۰
۵۰۱۰ ۲۲۰	۲۰۰۶۲۰۰۶۱ ۸۰۰۱۶۰۳۶۳۰۸۳۰
۵۰۱۰ ۲۲۰	۳۰۵۳۱۳۰۱۰۵۱۲۰۰۲۱
۳۰۲۱۰۵۰	ع ۲۲۰ ۱۱

دہ دانے جو وسط آب میں ساکن تھے ان کی خاصیت بھاگے ہوئے غلاموں یا گر بخیتہ چوروں فریب دہندوں کو روکنا اور جانوروں کا بند کرنا ہے . جب کبھی ایسا موقع ہو کہ کوئی غلام یا کینز بھاگ جائے یا کوئی نوکر چوری کر کے بھاگ جائے یا کوئی شخص فریب دے کہ غائب ہو جائے یا کسی نے چہار پایہ چرایا ہو اس وقت ان دانوں میں سے ایک دانہ اور قدر سے سندروس آگ پر رکھیں اور اس بھاگنے والے انسان یا حیوان کا نام لیں بقدرت الہی دہ انسان یا حیوان اس جگہ سے جہاں ہوگا

اگے بھاگ نہ سکے گا جب تک کہ اس کا مالک جا کر اس کو گرفتار نہ کرے دہ دانے جو پریشان اور متفکر تھے ان کی خاصیت بغض و نفرت ہے جب چاہے دو آدمیوں میں بغض و نفرت پیدا کرے تو ایک دانہ کے درحقہ کرے اور ایک روٹی میں رکھ کر پکائے اس طرح کہ ایک حقہ دانہ آدمی روٹی میں الگ ہو تو دوسرا حقہ دانہ دوسرے آدمی حجت میں آگے ہو پھر اس سچی ہوئی روٹی کے دو حقہ کرے آدھا حقہ کتے کو اور آدھا حقہ کتیا کو کھلا دے . ان دونوں شخصوں کا نام لے ان میں از حد دشمنی ہوگی .

دہ دانے جو طے ہوئے تھے محبت و الفت کے واسطے نہایت مفید ہیں . ان میں سے دو دانے لے کر پیس لیں اور جن دو آدمیوں میں محبت پیدا کرنی ہو ان کا نام لیں اور شکر میں ملا کر یا کسی کھانے یا پینے کی چیز میں آمیز کر کے ان کو کھلا دے . ان ہر دو کی آپس میں خوب محبت ہوگی .



تو چھنک دے اور دوسرا مینڈک لے یہاں تک کہ ایسا مینڈک  
 ہاتھ آجائے جس کا سایہ نہ ہو اور یہ عمل دوپہر سے پہلے کرنا چاہیے اس  
 دن روزہ بھی رکھے اور پوری طہارت کے ساتھ عمل بجالائے پھر جب  
 یہ مینڈک دستیاب ہو تو اس کی کھال کھینچ کر نمک اور لیکر کی مجال سے  
 اس کو دباغت دے اور پھر اس کے پاؤں جفتے کر کے پاؤں گونٹنے کی  
 ٹوپی تیار کرے اور ہر گوشہ پر یہ نقوش تحریر کرے۔

شرا حیا اذوناتى امباوت اور ان گوشوں کو تانبے کی  
 کی سوئی اور سوت کے دھاگے سے سیٹھ اور سینے کے دقت لازم ہے  
 کہ قبر بروج ثابت میں مشتری سے متصل ہو اور ان اشکال کو اس آیت کریمہ  
 کے ساتھ لکھ کر اپنے سر پر باندھے اور سورہ العادیات پڑھے۔ نظر خلائق  
 سے محقق ہوگا کھنے کی آیت یہ ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ فَيَسْمَعُونَ أَسْمَاعًا وَهُمْ لَا يُفْقَهُونَ ذَلِكَ تِلْكَ آيَاتُ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحْمَلُونَ عَلَى أَسْفَادٍ لَهُمْ فِيهَا عَذَابٌ عَظِيمٌ

ل م ن ل	۵	۵	۵	۵
ا ذ ط ع	۱۹۶۳	۱۶۵۱	۱۶۳۱	۱۶۳۱
ع ل م ن ل م	۵	۵	۵	۵
ا د م ط ط ع	۱۶۳۱	۱۶۳۱	۱۶۳۱	۱۶۳۱
ا د م ط ط ع	۱۶۳۱	۱۶۳۱	۱۶۳۱	۱۶۳۱
۱۶۳۱ ۱۶۳۱ ۱۶۳۱ ۱۶۳۱				

**مجاور و مسافر**

اس عمل کا دار و مدار دو مینڈک زرد مادہ پر ہے اور  
 مشہور ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ آخر فصل بہار  
 میں درخت کڑکی کوٹی سے ایک سیخ تراش کر بناٹھے اور دریا یا نہر وغیرہ  
 کے کنارے بجا کر ملاحظہ کرے کہ کوئی زرد مینڈک مادہ سے جفتی کر رہا ہو  
 تو یہ سیخ چالاک کی سے اس کی پشت پر مارے اور زرد سے کہ سیخ ان  
 کے نیچے سے نکلے یعنی دونوں زرد مادہ اس سیخ میں پردے  
 جائیں پھر ان دونوں کے منہ میں ایک ایک روپیہ رکھ دے اور ریشم  
 سبزے منہ سے دے پھر سیخ نکال کر ان دونوں کو چوراہے میں دفن  
 کر دے جو کسی نہر کے کنارے پر ہو اس طرح کہ ایک مینڈک نہر  
 کے اس طرف اور دوسرا مینڈک دوسری طرف دفن کرے۔ اس  
 دقت ان کی حفاظت سے غفلت نہ کرے۔ رات کو مختلف صورت  
 کے لوگ عامل کو نظر آئیں گے اور ڈرائیں گے ہرگز ان سے خوف نہ کرے  
 اور دعوت عطا ردا دہ افسوں عطا ردا پڑھا کر لے پھر تین دن کے بعد  
 ان مینڈکوں کو باہر نکال کر دیکھے کہ کس منہ کا سکہ متحرک ہوا ہے پس  
 جو متحرک ہوا ہے اسے خرچ کرے اور جو اپنی جگہ قائم رہا ہے اسے  
 اپنے سکہ روپیہ مینڈک کے منہ میں رکھنے سے قبل نشان کر لینا ضروری ہے  
 ایک روپیہ لے کر اس میں سے

**عمل ثانی**

ایک پر سورہ اخلاص کے نصف حروف لکھے اور  
 سورہ اخلاص کے حروف مع بسم اللہ ۶۶ ہیں جن میں سے پہلے نصف  
 کے حروف یہ ہیں ب م ا ل ہ ال ر ح م ن ا ل ر ح ی



سے نظر نہ لیں رکھتا ہو اور اس کی خاک کو نگاہ میں رکھے۔ پھر جس شخص کی آنکھ میں سفیدی ہو وہ اس سر میں کو اپنی آنکھ میں دگائے سفیدی اس کی آنکھ کی زائل ہوگی اور اگر ان کا پتہ اس کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگائے تو روحانی اشخاص کو دیکھے۔

### عمل نظر درحالت

صاحب خواص الحروف رقم طراز ہے کہ مربع یا مستطیل بناٹے اور اس

میں سات الف لکھے ایک سطر میں پھر اس کے نیچے سات داڈ لکھے پھر اس کے نیچے سات جیم اور پھر ان کے نیچے سات الف لکھے پھر ان کے نیچے سات دال لکھے۔ صورت اس کی یہ ہے اور اس کو پاک کپڑے پر کبوتر کے خون سے لکھے۔

ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
د	د	د	د	د	د	د
ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
د	د	د	د	د	د	د

پھر اس کو آگ پر جلاٹے اور اس کی راکھ کو محفوظ رکھے پھر اصفیائی سریر گلاب میں حل کر کے خلاصہ محلول میں حل کرے پھر جو شخص اس کو آنکھ میں لگائے روحانیات کا ملاحظہ کرے۔

### عمل نظر درپرستان

اگر کوئی چاہے کہ پرزادوں کو خواب میں دیکھے اور ان سے گفتگو کرے تو اس کو لازم ہے کہ ایک آئینہ کی پشت پر یہ حروف لکھے

۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱  
 اور اس آئینہ کو اپنے سر ہانے رکھ کر اور خلوات کے مکان میں سو رہے اور کسی سے گفتگو نہ کرے۔

اگر ستر بار سورہ اخلاص پڑھے اور مبیعہ ساڈ اور خون کبوتر اور شلیم ذب کی دھونی روشن کرے جنات کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ ان سے خزانہ وغیرہ کے متعلق سوال کرے گا وہ اس کا جواب دیں گے۔

اگر ان حروف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر تنہا یا کسی پر خلوت مکان میں سو رہے ایک جن خواب میں اس کو ہر ایک بات سے جو یہ دریافت کرے گا جواب دے گا وہ حروف یہ ہیں۔ "بِسْمِ اللّٰهِ شَهَتْ هَتْ هَتْ"

اگر اپنے بائیں آنکھ پر یہ نقش لکھ کر خلوت کی جگہ سو رہے اور کسی سے بات نہ کرے تو ایک جن آکر ہر ایک بات سے خبر دے گا لیکن لازم ہے کہ دل میں کسی خوف یا غم کو جگہ نہ دے اور دل قوی رکھے وہ نقش یہ ہے "شمعونے لیرہہ شی ۵۵"

### تسخیر سیار

کالی تلی کی زبان جوتی کے تیلے کے نیچے میں رکھے تمام حیوان اس کے مطیع ہوں گے۔

یعنی اگر شیر بہمی سوار ہوگا تو اس کا بالکل مطیع ہوگا اور کچھ اذیت نہ پہنچائے گا۔ اور اگر اسی طرح سے کتے کی زبان جوتی میں پوشیدہ رکھے تو کوئی کتا اس پر نہ بھونک سکے گا اور تمام درندے وغیرہ اس کے تابع فرمان ہوں گے۔

### عمل حب

اگر کبھی ایک دانگ لے کر اس میں دو جہر خنزیر کا پتہ کوٹ لیں اور خوب ملا لیں سوائے مسلمان کے



جس کسی کو بھی دیں گے کھاتے ہی آپ کا دالہ شیدا ہو جائے گا۔

### عمل عداوت

اَلو کا پتہ ایک دانگ برتن میں ڈال کر اس میں دد جبہ خنزیر کا پتہ اضافہ کر لیں اور دونوں کو

سات دن تک خمیر کریں اس میں سے ایک رتی پان میں رکھ کر جن دو شخصوں کو آمنے سامنے کھلا دیں گے آپس میں جانی دشمن بن جائیں گے مسلمانوں کو یہ کھلانے سے پرہیز کریں ورنہ عمل اٹا ہو جانے کا اندیشہ ہے

### عمل ثانی

کالے کتے کا بھیجا ایک دانگ اور کوتے کا بھیجا دد جبہ اس پر اضافہ کریں ان ہر دو کو کوٹ کر ملا کر اگر ذرا سا بھی کسی کو کھلا دیں کسی کے ہاتھ سے تو وہ شخص قیامت تک اس کھلانے والے کا جانی دشمن بن جائے گا۔

### عمل دفع جنون

اَلو کا بھیجا ایک دانگ، کافر ایک دانگ خون غراب (کو)، ایک دانگ ان ہر سر کو کوٹ پیس کر آپس میں خوب ملا لیں اور اس سے دو گنے وزن کا آب شامبڑہ اس میں ملا کر تین تین قطرہ کر کے مجنون کی ناک میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ الغریب صحت ہوگی۔

### عمل عقد شہوت

خنزیر کا بھیجا ایک دانگ سے کو برتن میں ڈالیں اور اس پر چند قطرے خون خنزیر اضافہ کریں پھر اس کو سات دن تک خمیر کریں۔ اس کے بعد اس ددا کا ایک تنکا بھی اگر کسی کو دیں گے اس کی شہوت ختم ہو جائے گی۔ یہ عمل مسلمان پر نہ کریں کہ خنزیر دین اسلام میں حرام ہے۔

# حصہ دوم

## ”کتاب الیمیا“

## طلسم جاہ منزلت

(۱)

۱) آفتاب درجہ ۱۰۰ - ۲۰۰ - ۵۰۰ - ۱۳۰ - ۱۵۰ - ۱۸۰ بزج حمل میں یا

درجہ ۵۰ - ۶۰ بزج ثور میں

درجہ ۱۱ بزج جوزا میں

درجہ ۱۵ بزج سرطان میں

درجہ ۲۴ - ۲۵ بزج اسد میں

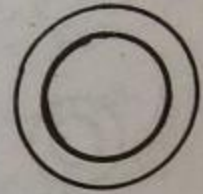
درجہ ۲۰ - ۱۹ - ۲۳ بزج میزان میں

درجہ ۱ بزج عقرب میں

درجہ ۱۴ بزج جدی میں

درجہ ۲۳ بزج دلو میں

درجہ ۲۵ - ۳۰ بزج حوت میں



”لیمیادہ علم ہے جس کو عرف عام میں طلسمات کہتے ہیں

اس سے کیفیت نیرنج قوی فاعلہ علوی کے ساتھ منفعلہ

سفلی کے معلوم ہوتی ہے تاکہ اس سے ایک فعل

غریب صادر ہو“



## طلسم فراخی رزق

(۲)

- (۱) مشتری جب درجہ ۱۷ برزج حمل میں یا  
درجہ ۲۳۰۱۹۰۱۵ برزج اسد میں  
درجہ ۲۹۰۲۵ برزج میزان میں  
درجہ ۹ برزج قوس میں  
درجہ ۱۸ برزج جدی میں پہنچے

(ب) مشتری افق سرخی پر ہو۔

(ج) زہرہ اور شمس اس کے مناظر ہوں۔

(د) عطارد مشتری سے ساقط ہو۔

اس وقت ایک قطعہ زرخا لیں کالے کر اس کی ایک لوح بنائیں اور جب مشتری پھر اسی حالت کی طرف عود کرے تو ایک طرف اس لوح کے مشتری کی صورت نقش کرے اور دوسری طرف زحل کی جیسے کہ میز پر کھڑا ہے اور دائیں ہاتھ میں ٹاؤس ہے اور دوسرے میں ترازو ہے پھر اس لوح کو مشتری کے سامنے سات شب برابر تنجیم کرے اور لوح میں سوراج کر کے ریشم کا ڈورہ اس میں ڈالے جو شتخص اس لوح کو گلے میں ڈالے گا روزی اس کی فراخ ہوگی اور عیش سے گذراوقات کرے گا۔

(ب) نقش دائرہ افق شرقی ہو۔

(ج) مریخ آفتاب سے تاسع یا عاشر ہو۔

(د) زحل برزج آفتاب سے ساقط ہو۔

اس وقت ایک نگیذ لوہے کا اس پر ایک مرد کی صورت جو جو کر سی پر بیٹھا ہو بنائے اور سر پر اس کے تاج رکھے اور سر بہ اس کے دائیں ہاتھ میں ہو اور بائیں ہاتھ کی انگشت شہادت منہ پر رکھی ہو اگر اس وقت اس قدر نقش بنانے کی فرصت نہ ہو تو جب آفتاب اس درجہ میں افق شرقی سے پہنچے شروع کرے تاکہ جب آفتاب اس برج میں طلوع کرے تو یہ مشغول ہو اور جب آفتاب اس درجہ سے نکل جائے تو یہ بھی عمل چھوڑ دے پھر جب دوبارہ آفتاب وہاں آئے اس وقت عمل تمام کرے اور نقش سے فارغ ہو کر اسی وقت سونے کی انگوٹھی بنا کر نگیذ اس میں نصب کرے اور انگوٹھی کو جلا دے کر ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر تنقید یا زرو شیشی میں برزج جوزا کے سامنے سات شب برابر تنجیم کرے اور مناسب بخور جلائے۔ اور جب برزج جوزا غروب ہو۔ انگوٹھی کو اٹھالے۔ اسی طرح سات شب کرے مطلب حاصل ہوگا۔ جب اس انگوٹھی کو پہنے گا لوگوں میں عزت اور ہیبت ہوگی اور بادشاہوں کی خدمت میں صاحب مرتبہ ہوگا۔ اور اگر لڑائی میں جائے گا کامیاب ہوگا۔

اور کوئی کو آگ پر روشن کرے پھر اس کے بعد چاندی کی بالشت پھر طبعی اور  
خاصی موٹی عمدہ ملائی جائے۔ جب دقت حاجت ہو پھر اسے اندر کو شملہ برن کر  
لیجئے اور آسمان کے نیچے کھڑا ہو۔ بائیں ہاتھ میں آئینہ لے اور دائیں ہاتھ  
میں سلائی اور سلائی کو خوب زور سے آئینہ پر پے درپے مارے اور وہی  
گولیاں روشن کرے۔ مینہ پر سنا شروع ہوگا اور جب تک آئینہ نہ چھپا بیگا۔  
مینہ برسنا موقوف نہ ہوگا۔

## طلسم قیام فتنہ و فساد

(۱۴)

جب دشمنوں کے مابین فتنہ و فساد کھڑا کرنے کی ضرورت پڑے تو  
اس طلسم کو بشرائط ذیل بنائیں :-

- (۱) مربع کج درجہ ۱۳۰ ۲۲۰ ۲۳۰ ۲۴۰ ۲۸۰ بُرج ثور میں یا
- درجہ ۱۸ بُرج جوزا میں
  - درجہ ۱ بُرج سرطان میں
  - درجہ ۱۱ بُرج اسد میں
  - درجہ ۲۹ بُرج میزان میں
  - درجہ ۲۱ بُرج عقرب میں
  - درجہ ۲۶-۳۰ بُرج قوس میں

## طلسم طلب باران

(۳)

- (۱) آفتاب و مانتاب مقرون ہوں درجہ ۱ بُرج ثور میں یا
- درجہ ۱۵ بُرج جوزا میں
  - درجہ ۱۳ بُرج سرطان میں
  - درجہ ۱۵-۲۵ بُرج عقرب میں
  - درجہ ۱۱ بُرج دلو میں
  - درجہ ۴۰-۴۲ بُرج حوت میں

اس دقت ایک عمدہ اور موٹا آئینہ لے کر اس پر ایک برسہ شخص کی  
صورت بنائے جو تہنید باندھے ہوئے ہو اور ایک کمان پر سہارا رکھے ہوئے  
ہو اور دونوں آنکھیں اور دونوں ہاتھ اس کے آسمان کی طرف ہوں جیسے کہ  
دعا مانگتا ہے اور اس کے سامنے ایک ہرن کی صورت بنائے اور ایک  
مرغ بصورت آہو دسنگ پشت بنائے اور اگر یہ سب کام اس دقت میں  
کر سکتا ہو تو جتنا ہو سکے اس دقت کرے باقی پھر جب یہ دقت آئے تو تمام  
کرے۔ اس کے بعد عود اور زعفران اور لوبان اور محطگی اور جب الفار اور  
سندروس اور میس ساٹوان سب اجزا کو پیس کر پھینکے کی برابر گولیاں بنائے  
اور اس آئینہ کو بُرج حوت کے مقابل رکھ کر سات شب برابر تنجیم کرے

درجہ ۱۵ بُرج دلو میں

درجہ ۲۹ بُرج حوت میں

(ب) مرتخ افق شرقی پر نمودار ہو۔

(ج) قمر اس کے مقابل ہو۔

(د) باقی کو اکب خمسہ اس سے ساقط ہوں۔

اس وقت سرخ تانبے سے ایک کھڑے ہوئے مرد کی تمثال بنائے اور ایک مرد کی تمثال اور بنائے جس کو بیچ میں سے دو حصے کیا ہوا ہو اور دو مردوں کی تمثال بنائے جو آپس میں لڑ رہے ہوں۔ اور یہ تمثالیں نہایت خوبی کے ساتھ تیار ہونی لازم میں پھر ان سب سورتوں پر خنزیر کی چربی ملے اور ستارہ **دائس الخول** کے سامنے سات شب سندروس اور درخت پر درخت کے ساتھ بخور کرے۔ پھر جب تیجیم سے فارغ ہو لوہے کے ایک برتن میں ان تمثالوں کو جمع کرے اور لوہے کا ڈھکنا اس کے اوپر ٹھک کر نہایت مضبوطی سے بند کرے پھر انتظار کرتا رہے کہ جب مزنج درجات مذکور میں طلوع کرے تو اس برتن کو شہر دشمنان یا ان کے محلہ یا مکان میں دفن کر دے دشمن اس قدر لڑیں گے کہ ایک دوسرے کو ہلاک کر دے گا۔

## طلسم تسمیر سیاح و دوکوش

۵

(۱) مرتخ جب درجہ ۱۴ بُرج ثور میں آئے یا

درجہ ۲۴ بُرج جوزا میں آئے

درجہ ۸۰۱ بُرج اسد میں

درجہ ۱۹ بُرج جدی میں

درجہ ۹ بُرج دلو میں

(ب) آفتاب مرتخ سے مقارن ہو۔

اس وقت سرخ تانبے کو گلا کر ایک مرد کی تمثال بنائے جو شیر پر بیٹھا ہو اور اس کے سر پر تاج بھی ہو اور اس کے تین سینگ ہوں اور اس کے بائیں ہاتھ میں خروس اور دست راست میں گز آہنی ہو اور اگر ایک بار ان صورتوں کو نہیں بنا سکتا تو الگ الگ بنا کر پھر ترکیب دے اور سوہن سے درست کرے اور سوار کی ددفوں رانوں میں سوراخ کر کے شیر کے پیٹ میں بھی سوراخ کرے اور ایک تار سے سوار کو شیر پر مستحکم کرے اور سوہان سے اس تار کا سرا گھس ڈالے تاکہ معلوم نہ ہو۔ پھر اس کو ایک تانبے کی دیگ میں رکھ کر روغن زیت اس میں اس قدر ڈالے کہ تین انگشت ان کے اوپر آجائے پھر جب بُرج اسد طلوع کرے اس دیگ کے نیچے

آگ خوب روشن کر سے پھر جب جوش آجائے تو آگ ٹھنڈی کر سے پھر غلظت  
آرام کر سے پھر آگ روشن کر سے تاکہ ایک اور جوش آجائے پھر قدر سے لہو  
کر کے پھر شروع کر سے اسی طرح سات بار کرنا چاہیے پھر اس کو اتانے کا  
کچھ زیت باقی نہ رہے پھر سات شب بزنج آمد کے سامنے رکھے اور  
سندر رس اور اکیل الملک کا بخور روشن کر سے اور جب بزنج خراب ہو  
اس صورت کو اٹھالینا چاہیے جو شخص ان کی شرائط کے ساتھ اس صورت کو  
بنا کر اپنے پاس رکھے گا تمام دوجوش اور درندے اس کے آگے مسخر ہوں گے  
اگر ان کے درمیان سو بھی جائے گا تب بھی وہ اسی کی حفاظت کریں گے اور  
جس جگہ ان کو طلب کرے گا وہ حاضر ہوں گے

## طلسم تخیر مان

- (۶)
- (۱) عطار جب درجہ ۱۱ بزنج حمل میں یا  
درجہ ۱۴ بزنج ثور میں  
درجہ ۸ بزنج جوزا میں  
درجہ ۲۸ بزنج سرطان میں  
درجہ ۵ بزنج سنبلہ میں  
درجہ ۲۸۰۵۰۴ بزنج میزان میں

- درجہ ۲۱ - ۲۴ بزنج عقرب میں  
درجہ ۱ بزنج دلو میں  
درجہ ۳ بزنج حوت میں کے پیچھے  
(۵) عطار و افق شرقی پر ہو  
(۶) زہرہ سے نظر متاثر نہ یا قدیس بنائے  
(۷) مشتری عطار سے ملنا ہو۔

اس وقت زنجفر رمانی لے کر اس سے طائوس کی صورت بنائے  
جو اپنے پر اور دم کھولے ہوئے ہو اور سر میں سے اس کو صاف کر کے اس  
مور کے سینہ پر پہن کر تصویر نقش کر سے اور دائیں طرف اس کے پر کے  
نیچے کبوتر کی صورت بنائے جیسے کہ دائر چمک رہا ہے اور بائیں طرف بطخ  
کی صورت بنائے اور یہ سب صورتیں تھے المقدور صحیح ہونی لازم ہیں بعد  
ان سات تین روز ان کو نبات النعش کے برابر رکھے اور مسطکی اور شکر کا  
بخور روشن کر سے پھر جب بزنج جوزا طلوع ہو کر ایک فراخ جگہ میں اٹھ اور  
چونا سے پندرہ گز طویل ایک ستون بنائے اور اس کے سر پر بمقدار نو گز یا زیادہ  
کی ایک لکڑی درخت نارنج کی نصب کر سے اور جس قدر یہ لکڑی دراز  
ہو بہتر ہے اور ایسی مضبوط اور محکم نصب کر سے کہ ہوا یا آندھی سے نہ  
ہلے اور اس لکڑی کے منہ پر تانبے کی ایک شام ایک بالشت بھر لہی  
لگائے اور کیلوں سے مضبوط کر سے اور یہ لکڑی اسی وقت تیار ہونی لازم ہے

جس دقت کہ وہ صورت زنجفر کی بنائی جائے پھر اس صورت کو کڑی پر لگائے تمام مرغ اس صورت کے پاس آئیں گے اور مسخر ہوں گے اس طلسم کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔

# طلسم محبت

۷ :-

(۱) زہرہ

جب درجہ	۲۵	برج حمل میں یا
درجہ	۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵	برج ثور میں
درجہ	۸	برج جوزا میں
درجہ	۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵	برج سرطان میں
درجہ	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴	برج اسد میں
درجہ	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵	برج سنبلہ میں
درجہ	۱۳	برج میزان میں
درجہ	۱۴	برج عقرب میں
درجہ	۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲	برج جدی میں
درجہ	۳	برج حوت میں پہنچے

(ب) قمر مجاہدہ زہرہ ہو یا آفتاب سے مقارن ہو یا نظرات تسلیس و تثلیث بنا رہا ہو۔

(ج) مرغ قمر زہرہ سے ساقط ہو۔

اس دقت سنگ لاجورد کا ایک خاصا ٹہرا اور خوبصورت سا نگینہ بناٹے اور اس پر دو لٹکوں کی صورت نقش کرے جو آٹھ سائے ایک دوسری کو دیکھ رہی ہوں اور ایک صورت کبوتر کی بناٹے جو اپنے بچہ کو دانہ دے رہا ہو اور شاخ ریحان کی صورت بھی نقش کرے یہ عمل اس دقت پر جب زہرہ افق شرقی پر ہو۔ پھر جب کہ وہ برج جس میں زہرہ ہو مکمل طور پر طلوع ہو جائے اور عمل مکمل نہ ہو تو عمل چھوڑ دے۔ پھر جب یہی دقت ہو تو جہاں سے چھوڑا ہو وہاں سے پورا کرے۔ نگینہ لاجورد پر جب صورتیں منقش ہو چکیں تو اس کے چاروں کونوں میں چار سو راج کرے اور ہر سو راج میں سونے کی ایک ایک ایک کیل لگائے اور سوہن سے صاف کرے۔ پھر جب زہرہ اسی مقام میں عود کرے سونا اور چاندی ہمزون لے کر لائے اور اس کی ایک انگلی بائیں اور نگینہ لاجورد مذہب اس میں جوڑ کر جلادے پھر اس انگلی کو ایک طرح آنگینہ میں رکھ کر اسی کا سر پرش اس پر ڈھک دے اور ستارہ زہرہ کے سامنے سات شبانہ روز تجسیم کرے ساتھ تنک زعفران اور کا تود کا بخود جلاٹے جس دقت زہرہ غروب ہوا دل شب میں یا آخر شب میں تو اس انگلی کو اٹھا لینا واجب ہے جو شخص اس انگلی کو پہنے گا یا پاس ہی رکھے گا تمام لوگ اس سے محبت کریں گے اس کی روزی فراخ ہوگی۔ عورتیں اس شخص کی دلدارہ و شیدا ہوں گی اور پیچھے پیچھے ماری ماری پھریں گی۔

## طلسم بعض تفرقہ

- ۸ -

(۱) زحل جب مرتجح کے ساتھ درجہ ۳ بروج حمل میں یا

درجہ ۲۳۰ ۲۲ بروج ثور میں

درجہ ۸ بروج جوزا میں

درجہ ۵ بروج سرطان میں

درجہ ۲۶۰ ۲۴۰ ۲ بروج اسد میں

درجہ ۱۵ بروج میزان میں

درجہ ۲۷ بروج مقرب میں

درجہ ۷ بروج قوس میں

درجہ ۲۲ بروج جدی میں

درجہ ۱۵۰ ۲ بروج دلو میں

درجہ ۲۳ بروج حوت میں اکٹھا ہو

(۲) زحل دائرہ شرتی پر ہو

(۳) زہرہ زحل سے ساقط ہو۔

(۴) زہرہ زحل کے مابین نظرات مقابله یا تریح میں

اس وقت قدرے سیر لیکر ایک صورت اس پر دو شخصوں کی بنا سے

جن کی پشت باہمی ہوئی ہو اور وہ میان ان کے دو شخصوں میں سے کسی کے ہاتھوں اور ان صورتوں کو جو میں سے خوب دست کرے اور یہ صورتیں مثل ایک نمود کے ہوں اور ایک سیاہ رصاصی پیالہ میں ان کو رکھ کر ان پر مرچیں ڈھک دے اور سات روز آفتاب کے مقابل رکھے اور میچ اور سندروس کا بخور روشن کرے اور جب شام ہو تو اس پیالہ کو اٹھائے سات روز اسی طرح کرنا چاہیے۔ پھر جب چاہے کہ دو آدمیوں میں عداوت کرے تو قدر خنزیر کے بال ان صورتوں پر لپیٹے اور دونوں شخصوں کا نام لے پھر جس جگہ ان دونوں شخصوں کا اجتماع ہوتا ہو وہاں دفن کرے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ان میں سے ایک کے گھر میں دفن کر دے۔ اس عمل سے ان پر دو اشخاص کے مابین اتنی زبردست عداوت پیدا ہوگی جس کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

## ۹۔ حرزہ طلسمیہ برائے جمع المراض خلق

پہاڑی سانپ کے گلے میں پھندا ڈال کر چھت سے لگا دے۔ سانپ جوں جوں زور کرے گا پھندا تنگ ہوتا چلا جائے گا یہاں تک کہ پھندا سانپ کی جان لے لے گا۔ اس وقت سانپ کو اتار کر پھینک دیں اور اس پھندے کو سنبھال کر دکھ لیں۔ اس پھندے کو اگر مرض خناق یا مرض خنازیر کے



مریض کے گلے میں پہنائیں گے شفا سے کلی حاصل ہوگی۔ پھندا ریشمی ہونا چاہیے  
در نہ سانپ کے زرد کرنے پر پھندا اٹاٹ جانے کا اندیشہ ہے۔

## طلسم عسر البول

- ۱۰

مشرقی جب بزج سرطان کے پندرہویں درجہ پر زردل کرے بولور کا ایک  
گول ٹکڑا لیکر یا اگر وہ نہ مل سکے تو کوئی سا سفید رنگ پتھر لے لے جو صاف و  
شفاف ہو۔ اس پر مندرجہ ذیل شکل بنا کر مریض کے بازو میں بانہ دے  
انشاء اللہ شفا ہوگی۔



لا اله الا الله  
لا اله الا الله

دارو

## طلسم تسخیر حکام غضبناک

- ۱۱

- (ا) مشتری بزج سرطان کے پندرہویں درجہ پر  
(ب) مشتری ذرحل کے مابین تیس سو یا تالیث  
(ج) زحل سا قطر مشتری سے .

اس وقت ایک قطعہ مدور بولور کا لیکر اس پر مندرجہ ذیل شکل بنائے اگر  
اس کے ساتھ کسی غضبناک حاکم کے پاس بھی جائے تو وہ کمال بہر بانی و  
عزت سے پیش آئے گا۔



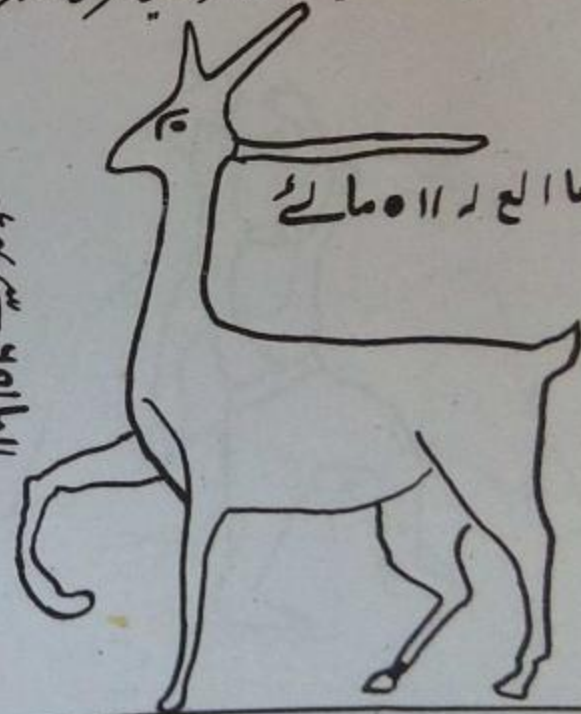
۱۶۶۱ سے ۱۶۶۳

# طلسم دفع دُبع کبک

۱۳ -

- (ا) مرتخ برج جدی کے ۲۵ درجہ میں نزول کرے  
 (ب) آفتاب مرتخ سے ساقل ہو۔  
 (ج) مرتخ افق شرقی پر ہو۔

بحر احرار کا ایک ٹکڑا لیں اگر اس کو بصورت جگر ترشوا لیں تو نہایت بہتر ہے اس پر مندرجہ ذیل صورت منقش کر کے لوح بحر احرار میں سوراخ کر لیں اور دھاگہ ڈال کر مرین کے گلے میں ڈال دیں چند دنوں میں مرض دور ہوگا۔



۱۱۶۱۶۶ سے ۲۲  
 ۱۱۰۱۱۱  
 ۱۱۰۱۱۱  
 ۱۱۰۱۱۱

۱۱۶۱۶۶

# طلسم فتح و نصرت بر اعداء

۱۳ -

- (ا) قمر مرتخ کا قرآن درجہ ۴ - ۷ - ۱۱ برج حمل میں یا  
 درجہ ۳ - ۱۵ - ۱۹ برج ثور میں  
 درجہ ۱۴ برج سرطان میں  
 درجہ ۱۲ برج عقرب میں  
 درجہ ۲۸ برج جدی میں

(ب) آفتاب ان ہر دو سے ساقل ہو۔

(ج) قرآن افق شرقی پر واقع ہو۔

زر خالص اور تانبے کی ہم وزن دھاتیوں لے کر ایک لوح

بنائے اور اس پر یہ صورت نقش  
 کرے اور اس صورت کو ہمیشہ  
 پاس رکھے۔ مقدمہ، مجادلہ  
 مقابلہ، جنگ غرضیکہ ہر کام میں  
 دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔



۱۱۶۱۶۶ سے ۲۲  
 ۱۱۰۱۱۱  
 ۱۱۰۱۱۱  
 ۱۱۰۱۱۱

۱۱۶۱۶۶ سے ۲۲  
 ۱۱۰۱۱۱  
 ۱۱۰۱۱۱  
 ۱۱۰۱۱۱

۱۱۶۱۶۶

# طلسم تخیر ایل قلم

-۱۴-

(ا) تسر و عطارد کا قران درجہ ۱۱-۱۹-۲۷ - بزج جوزا میں یا

درجہ ۱۳-۲۵-۲۹ بزج سرطان میں

درجہ ۱۹-۲۱-۲۳ بزج سنبلہ میں

درجہ ۲۲-۲۶-۳۰ بزج میزان میں

درجہ ۳-۷-۱۹ بزج عقرب میں

درجہ ۱۵-۲۹ بزج قوس میں

درجہ ۱۴ بزج جدی میں

درجہ ۲۱ بزج حوت میں

(ب) قران انق شرقی پر واقع ہو۔

ج ۱ آفتاب قران سے ساقط ہو۔

اس وقت نقرہ اور جست دونوں دھاتیں لے کر ان کو اس طرح طائے کہ لوح بن سکے اس لوح کو سوہن سے پاک دھاف کر کے اس پر مندرجہ ذیل صورت نقش کرے اور ایک بلورین پیالہ لے کر اس میں روغن چنبیلی ڈالیں اور سات دن برابر آفتاب کے سامنے تخیم کرے جس وقت آفتاب غروب ہو جائے اس وقت اس پیالہ کو اٹھ کر سمیٹال لے

چنانچہ جب عمل تخیم پورا ہو جائے تو لوح نکال کر کپڑے سے صاف کر کے لوح پاس رکھ لے کسی صاحب قلم و زبرد امیر کے پاس جائے گا۔ وہ کمال عزت پیش آئے گا اور جو مطلب ہوگا اسے فوراً پورا کرے گا۔



# طلسم تخیر خواتین

-۱۵-

(ا) قمر و زہرہ کا قران درجہ ۳ بزج ثور میں یا

درجہ ۱۲-۱۵-۲۹ بزج سرطان میں

درجہ ۱۴-۱۹-۲۳ بزج میزان میں

درجہ ۹-۱۴-۲۳ بزج قوس میں

درجہ ۱۴-۲۴ بزج حوت میں ہو۔

اب، قران افق شرقی پر ہو۔  
رج، مرتخ اس قران سے ساقط ہو۔

اس وقت نقرہ  
خالص کی ایک لوح بناٹے۔

اور سوہن سے اسے خوب

صاف کرے۔ اس کے

بعد اس لوح کو بقیہ یگور

میں رکھ کر چھ شب برابر

سیارہ زہرہ کے سامنے

تنجیم کرے۔ جب زہرہ

غروب ہو یہ بلور اٹھایا

کرے۔ تنجیم ختم ہونے

پر لوح پاس رکھے جس کے پاس یہ لوح ہوگی وہ محبوب خواتین ہوگا۔

طلسم سحر اہل دولت

۱۶

۱، قمر مشتری کا قران درجہ ۳۰.۲۱.۱۲.۰۳ برزق قدیس یا

درجہ ۲۳.۰۱۴ برزق سرطان میں



سالالت لکے دیو

درجہ ۲۴.۱۵.۰۹ برزق میزان میں

درجہ ۲۹.۲۰.۱۱ برزق قوس میں

درجہ ۲۴.۱۵ برزق حوت میں

۱ب، قران افق شرقی پر ہو۔

۱ج، مرتخ واقاب دونوں قران سے نفر تدریس یا نظر تلیث بناٹے

ہوں۔

۱د، عطارد، زحل اور زہرہ اس قران سے ساقط ہوں۔

اس وقت نقرہ رصاص ہم وزن دھاتیں لیکر ایک لوح تیار کرے اس لوح کو

سوہن سے صاف کر کے اس کے چاروں کونوں میں سوراخ کرے اور ان میں چار

کلیں زرخالص کی ٹھونک کر سوہن سے سطح لوح کو صاف کرے اور پھر اس لوح پر

مندرجہ ذیل شکل بناٹے۔ اور تین شب مسلسل مشتری کے سامنے اس



۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

۹۱۱۱۱۱۱۱۱۱

۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

لوح کو تنجیم کرے بعدہ اس لوح کو پاس رکھے۔ اس لوح کے ساتھ اگر کسی دولت مند امیر الامرا شخص سے ملنے جائے گا جو حاجت بھی بیان کرے گا پوری ہوگی بلکہ ہر دولت مند انسان اس شخص کو آنکھوں پر بٹھائے گا

## طلسم تباہی و خرابی دشمن

۱) قسم دراصل کا قدران درجہ ۳۱۰۳ برزخ ثور میں ہوگا

درجہ ۱۶-۲۵ برزخ جوزا میں

درجہ ۲۳ برزخ سنبلہ میں

درجہ ۲۰۱۱۰۲ برزخ میزان میں

درجہ ۱۹۰۱۰۱ برزخ جدی میں ہو۔

۲) قرآن اوق شرقی پر ہو۔

۳) مرتج و آفتاب سا قطر

از قرآن ہوں۔

اس وقت فقرہ خالص کی

ایک لوح بنا کر اس پر یہ

شکل بنائے اور ۸ شب

برابر زحل کے



۱۹۱۶

سامنے تنجیم دے۔ اس کے بعد لوح پاس رکھے اس کا جو بھی دشمن ہوگا تباہ و برباد ہو جائے گا۔

## ۱۸- طلسم خانہ خرابی

۱) مرتج و عطارد کا قدران ۱۰۰۱-۱۹-۲۸ درجہ حمل پر یا

۲۸-۱۸-۰۹ درجہ جوزا پر

۲۳-۱۳ درجہ اسد پر

۳۰-۲۱-۱۲ درجہ سنبلہ پر

۲۱-۳ درجہ عقرب پر

۲۸ درجہ جدی پر ہو۔

۲) قرآن اوق شرقی پر ہو۔

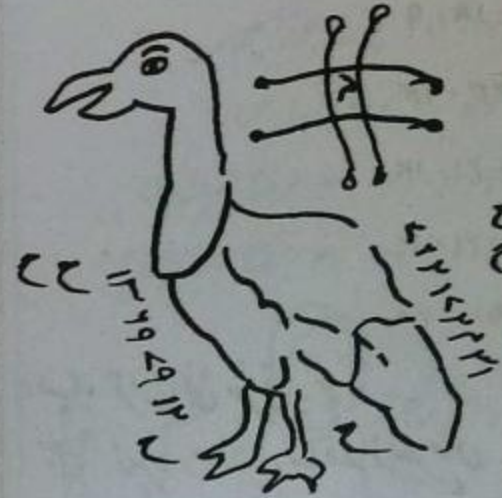
۳) زہرہ و مشتری سا قطر از نظر ہوں۔

۴) قسم متعلیٰ نہ ہو۔

اس وقت تانبا اور حبست دونوں دھاتیں ہم وزن لے کر ان کو باہم ملا لیں کہ ایک اچھی خامی لوح بن سکے۔ اس لوح کو موم سے خوب اچھی طرح صاف کر لیں اور اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے سیسہ بھر دیں۔ پھر اس لوح پر حسب ذیل نسطر کی صورت بنائیں اور

حرف آس پاس کندہ کر دیں اور جس وقت قرآن نصف النہار پر پہنچے  
کلام ختم کر دیں۔ اس کے بعد ہر روز جب قرآن نصف النہار پر پہنچے  
اس لوح کو تنجیم بالقرآن دنیا شروع کریں۔ حتیٰ کہ قرآن ختم ہو جائے۔  
اس دن لوح اٹھا کر پاس رکھ لیں۔ اس لوح کو جس شخص کے مکان  
میں بغیر من خانہ حسد ابی گاڑ دیں گے اُس کی خانہ تباہی ۱۱ ۲۱۰ ۲۱۰ دن  
کے اندر اندر واقع ہو جائے گا۔ صاحب العجائب والغرائب علامہ

فخر الدین رازی اس طلسم کو  
مغرب المغرب لکھتے ہیں اور  
صاحب سرکتوم و شامین  
نے بھی بڑی تعریف کی ہے۔



## طلسم تسخیر اہل لشکر

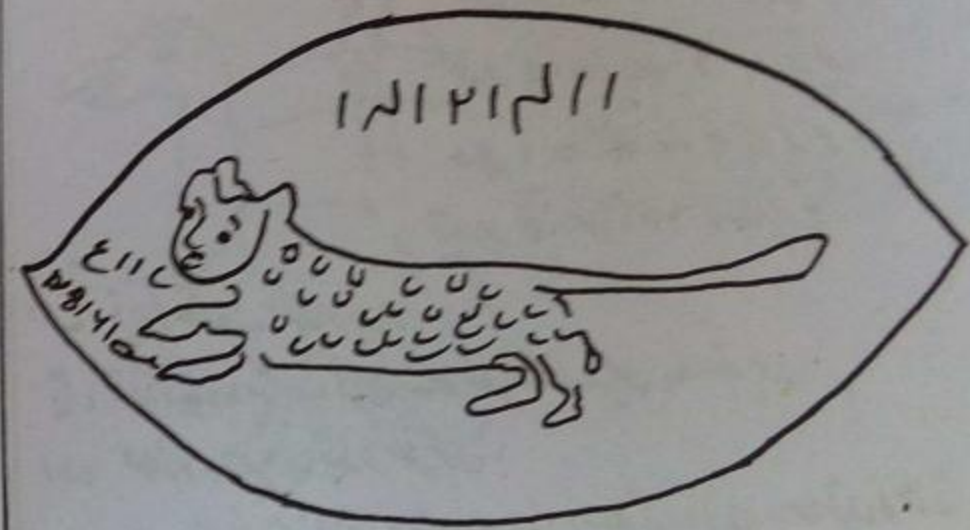
- ۱۹

- (۱) مشتری و مزجہ کا قرآن درجہ ۱۰۰۱ ۱۹ ۲۸ عمل پر ہو یا  
درجہ ۲۳ ۱۳۰۵ سرطان پر ہو۔  
درجہ ۲۵ ۱۴۰۷ میزان پر ہو۔  
درجہ ۲۶ ۱۶۰۸ عقرب پر ہو۔  
درجہ ۲۶ ۱۸۰۹ قوس پر ہو۔  
درجہ ۲۸ ۱۹۰۱ جدی پر ہو۔  
درجہ ۲۳ ۱۳۰۵ حوت پر ہو۔

(ب) قرآن نصف النہار پر ہو۔  
(ج) آفتاب و ماہتاب قرآن سے نظرات نہ لیں بناتے ہوں۔  
(د) عطار و زہرہ سا قتل از نظر ہوں۔

اس وقت تانبا اور رصاص ہم وزن لے کر دونوں دھاتوں کو پلٹے  
اور ایک لوح بنائے جسے سوہن سے خوب پاک صاف کرے۔ پھر  
نقرہ و طلا ملی ہوئی دھات کی تار لے اور اس لوح کے چاروں گوشوں  
میں چار سوراخ کر کے اس تار کو سوراخوں میں بھر دے اور سوہن سے  
سطح لوح کی برابر اور ہموار کرے اس کے بعد اس لوح پر صودت ذیل

منقش کرے اور لوح کو زعفران میں ڈال کر صندل مرخ کے بخور کے  
ساتھ مدت قرآن تک برابر تجسیم کرے۔ یہ قرآن آٹھ دس دن زیادہ سے  
زیادہ رہے گا۔ اس کے بعد اس لوح کو زعفران سے نکال کر پاس رکھے  
اہل شکر اس شخص کے سامنے مسخر ہوں گے وہ جو کہے گا مانیں گے اس لوح  
کو کسی غلط مقصد کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جب مرخ کربحت  
میں ہوگا تو اہل شکر کے مخالف ہو جانے کا ڈر ہوگا۔



## طلسم جدائی

۲۲ -

(ا) قمر و عطارد باہم متقابل ہوں تو رد و عقرب میں یا  
سرطان و جدی میں  
میزان و حمل میں  
قوس و جوزا میں  
دلو و اسد میں  
حوت و سنبل میں

(ب) مرخ و زحل قمر سے ساطع ہوں۔

(ج) شرافت سرتقی پر ہو۔

اس وقت ایک لوح نقرہ خالص کی بناؤں اور اس پر صورت  
ذیل منقش کر کے صرف ۲ شب قمر کے سامنے تجسیم دیں یا درگھس  
اس حالت میں تسم زائد النور کا زہر بلکہ کسر النور یعنی پھلپلی راتوں کا  
ہو۔ جب پو پھٹنے لگے تو لوح اٹھایا کریں۔ اس لوح کو پانی میں دھو کر  
جن دو اشخاص کو وہ پانی پلائیں گے ان کے مابین قیامت تک جدائی  
رہے گی۔ یہ عمل آزمودہ ہے۔ علامہ بعلیہ کی علیہ الرحمۃ  
کا کہ وہ اپنے رسالہ میں اس کی بڑی تعریف کرتے

یہی صورت برائے نقش یہ ہے

۴۶۱ ۲۴۹ ۶ سے ۴۶



عے فاس ۱۵۲

### طلسم خواب بندی

- ۲۱

(۱) قرد مرتج کے مابین نظر تثلیث ہو اس طرح کہ قرد مرتج ٹود  
میں ۳ دہرہ پڑھو اور مرتج ہرز جلدی میں ۳ دہرہ پڑھو۔

یا قرد مرتج سلطان کے چہرہ دریں پڑھو اور مرتج مرتج

قرب کے چہرہ دریں پڑھو۔

(ب) قرد نصف التیہاد پڑھو۔

(ج) آفتاب و زحل شتر سے مانتا ہوں۔

(د) شتر کسی شخص کیلئے کی تقریر سے تعالیٰ ہو۔

۱۱۱۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰



۱۳ ۶۹ ۴۵ ۱۱ ۱۱ ۳۲

اس وقت ایک لوح

خالص نقوہ کی بناؤں جس

کے چاروں کونوں میں

سوراخ کر کے ان میں تانبے

کی تار بھر پی اور یہ صورت

اس لوح پر منقش کریں

اور دو شب قمر کے سامنے

اور دو شب مرتج کے سامنے

برابر تنجیم کریں اور لوح کو

پاس رکھیں۔ جملہ حاروں

کی زبانیں گنگ ہو جائیں گی



## طلسم وصل محبوب

- ۲۲

(۱)

قمر زہرہ کے بائیں نظر تہلیث ہو اس طرح کہ قمر بزج

تور میں ہو اور زہرہ بزج سنبلہ میں ہو یا

قمر بزج سرطان میں ہو اور زہرہ بزج عقرب میں ہو۔

قمر بزج جدی میں ہو اور زہرہ بزج ثور میں ہو۔

قمر بزج جوزا میں ہو اور زہرہ بزج میزان میں ہو۔

قمر بزج عقرب میں ہو اور زہرہ بزج حوت میں ہو۔

(ب) - زہرہ متصل ہو نصف النہار یا افق شرقی کے اسی طرح قمر

متصل ہو۔ افق شرقی یا نصف اقیانوس کے

(ج) - زہرہ دستور دونوں منوس سیارگان کی نظرات بد سے

پاک ہوں۔

(د) - آفتاب تحت الارض ہو۔

اس وقت زرخا لہن کی ایک لوح بنا کر سوہن سے

اسے صاف کرے اور اس کے چاروں گوشوں میں چار سو راخ کر کے

ان میں نقرہ خا لہن کی تار بھر کر پھر سوہن سے صاف کر دے اور

صورت ذیل اس پر نقش کرے۔ پھر دشب قمر اور ۶ شب زہرہ

کے سامنے اس لوح کو روغن چنبیلی میں ڈال کر تنجیم کرے۔ اس کے بعد

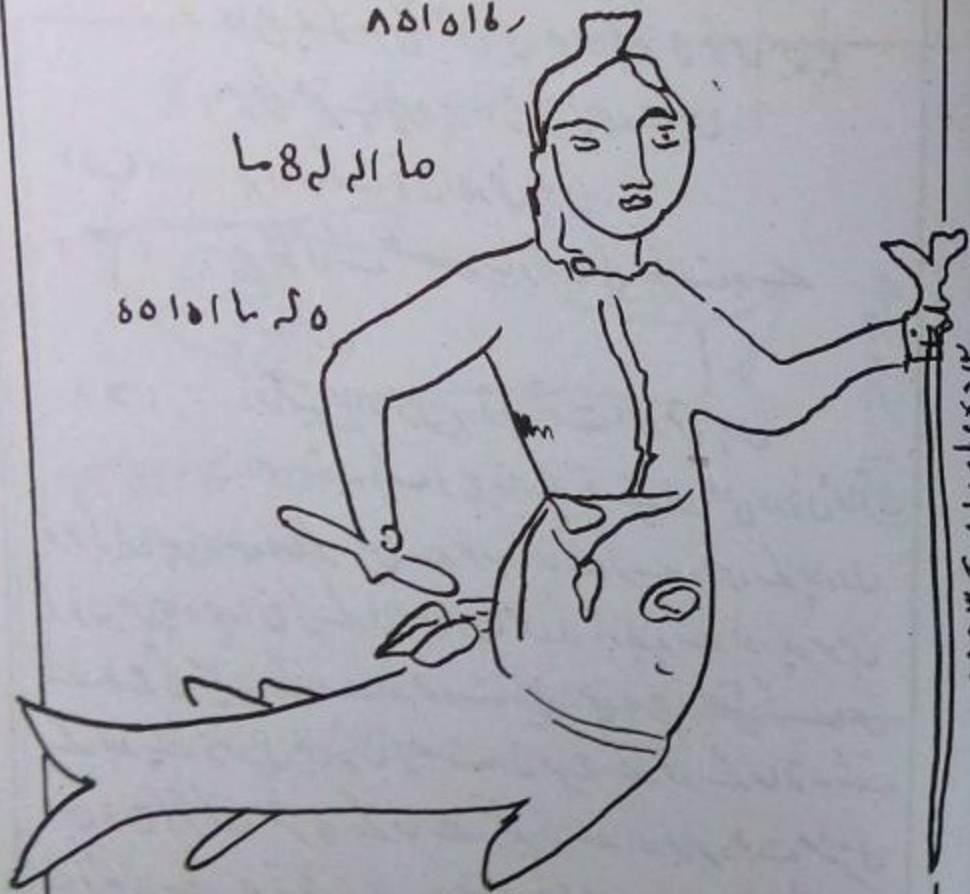
لوح کو صاف کر کے اپنے پاس رکھ لے جس عورت سے عشق کرے گا

اس کے وصل سے شاد کام ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

۸۵۱۵۱۶

ما الہ لہ ۸۵

۵ کہ ما ۵۱۵۱۵





## طلسم ترقی زراعت

- ۲۳

(۱) مریخ ذرعل کے مابین نظر ثلثیت اس طرح سے واقع ہو کہ زحل برج میزان میں ہو اور مریخ برج دلو میں ہو یا

زحل برج جدی میں ہو اور مریخ برج سنبلہ میں ہو  
 زحل برج دلو میں ہو اور مریخ برج جوزا میں ہو۔  
 (ب) ہر دو کو اکسخت الارض ہوں۔

(ج) شمس دستہ دونوں فوق الارض ہوں۔

(د) دونوں کو اکسخت سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔

اس وقت تانبے اور چاندی کی ملاوٹ سے ایک لوح بنائے جسے سوہن سے خوب صاف کر کے اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے سیسہ بھر دے اور پھر سوہن سے صاف اور برابر کر کے صورت ذیل اس پر نقش کر دے اور الگ الگ مریخ کے سامنے ۹ شب اور زحل کے سامنے ۸ شب اس لوح کو تنجیم کرے اس کے بعد جس زمین میں کھیتی نہ ہوتی ہو یا اس زمین کو کسی قسم کا عارضہ لاحق

ہو گیا ہو اس میں جا کر اس لوح کو دبائے اور گرد چونسٹھ کو سن تک شادابی اور زرخیزی کا دور دورہ ہو جائے گا۔ صورت برائے نقش یہ ہے۔



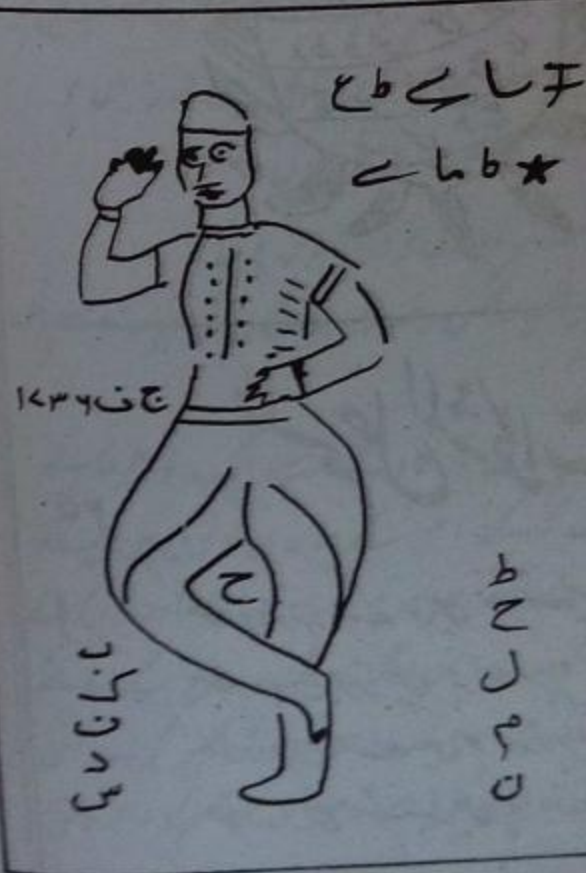
## طلسم حل المشکلات

۲۵

(۱) عطارد زہرہ کے مابین نظر تلسیس واقع ہو اس طرح کہ  
 عطارد برج جوزا میں ہو اور زہرہ برج اسد میں یا  
 عطارد برج اسد میں ہو اور زہرہ برج میزان میں  
 عطارد برج سنبلہ میں ہو اور زہرہ برج عقرب میں

عطار دیزج جبری میں ہو اور زہرہ بزج حوت میں ہو  
 (ب) ہر دو کو اکب فوق الارض ہوں۔  
 (ج) آفتاب دزحل تحت الارض ہوں۔  
 (د) دونوں سیارے نحس سیارگان کی نظرات بد سے  
 پاک ہوں۔  
 اس وقت ایک لوح نقرہ درصاف کی آمیزش سے تیار کرے

اور سوہن سے  
 صاف کر کے اس  
 پر صورت ذیل نقش  
 کرے اور بلور کے  
 پیالہ میں رکھ کر اس  
 لوح کو پہلے شب  
 زہرہ کے سامنے  
 پھر شب عطارد  
 کے سامنے تجسیم  
 کرے اور اپنے  
 پاس محفوظ کرے  
 یہ لوح جس کے پاس



ہو گی۔ اس کی مشکلات کا حل غیب سے پیدا ہوا کرے گا۔ خواہ کیسی  
 ہی مشکل ہو وہ حل ہوئے بغیر نہ رہے گی۔

## طلسم دفع غضب سلطان

۲۶ -

(ا) مشتری دزحل کے مابین نظر تلیث اس طرح قائم ہو کہ  
 مشتری بزج میزان میں ہو۔ اور دزحل بزج دلو میں ہو۔ یا  
 مشتری بزج سرطان میں ہو اور دزحل بزج عقرب میں۔  
 مشتری بزج حوت میں اور دزحل بزج سرطان میں  
 (ب) مشتری فوق الارض ہو اور دزحل تحت الارض ہو۔  
 (ج) قمر فوق الارض اور آفتاب تحت الارض ہو۔  
 (د) مشتری دزحل دونوں کسی قسم کی نظرات کو اکب سے  
 پاک ہوں۔

اس وقت نقرہ خالص اور درصاف دونوں ہم وزن لے کر  
 طائیں اور ایک لوح بنائیں اور سوہن سے صاف کریں اس کے  
 پس لوح کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے ان سوراخوں  
 میں سیر بھر دیں اور سوہن سے برابر اور صاف کر کے صورت



مریخ مشتری	تسخیر شکریاں، لڑائی میں فتح پانا، اہل جنگ کو طاقت دینا
عطارد و زحل	خوابی و ہلاکت دشمن، کسی جگہ کو دیران کرنا، ترقی زراعت، اشیاء پر شیدہ کرنا
عطارد و زہرہ	اتصال محبت، حصول علم موسیقی، ترقی اداکاری و ناسخ رنگ
زہرہ مشتری	برائے تسخیر مردمان و عاملان، ترقی و علم و عمل تسخیر مطلوب
مشتری و زحل	اہل علم کو ذلیل کرنے اور ان میں دشمنی ڈالنے کے لئے



